نصر من اللہ و فتح قریب
سلسلہ
اسلام کھنڈ
المعروف بہ
اسلام کا دُرّہ
یعنی بدر کی لڑائی
مصنفہ جناب شوقین صاحب دھام پوری
باخذ جملہ حقوق
شرف التجارت بُک ڈپو دھامپور
ضلع بجنور نے
بخشی پریس دھام پور میں چھپوا کر شائع کیا

اسلام کھنڈ

المعروف

اسلام کا دورہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد خدا تعالیٰ کی

حمد کر دمین پہلے رب کی جس نے پیدا کیا جہان
بلا سہارے کسی چیز کے دیکھو کھڑا آسمان

دی عقل آدم کو ایسی برے بھلے کی ہو پہچان
کفر لبا کا ہو کے گھٹیں کا ہو دلمین ایمان

ایک قطرہ ناپاک سے اس نے دیکھو انسان بنائے
ایک قطرہ ڈالا سیپی مین لعل جواہر اگجا جائے

کیا دیو کے اوپر غالب جسدم اس انسان کو ئے
دی انگوٹھی سلیمان کو لائے ان کا حکم بجائے

ہاتھ سے موسیٰ پیغمبر کے کروایا فرعون ہلاک
ہوا دیو جالوت ہاتھ سے حضرت داؤد کے خاک

توڑا کفر اس نے کافر کا پشہ کہایا سر نمرود
کفر کیا تھا جیسا ویسا پھر جا پہنچا دوزخ مردود

دوسرے حضرت عمر فاروق لڑے شام ملک کو سجائے
تیسرے کافر مارن آئے تھے امیر حضرت عثمان
چوتھے بہادر حضرت علی تھے شیر خدا
بڑے بہادر یہ چاروں تھے جنکا نہیں ہو سکے بیان
لکھے بہادری ان شیرن کی کہاں سے ایسی لاؤں زبان
بھیجوں اسمیں اپنے نبی پر سانچے دل سی علیہ السلام
باگ پھیروں اپنے قلم کی اور آگے کو دیوں ہائے

شام اور فارس تلواروں سے دونوں فتح لے کروائے
جاوں چڑھ گئے جس کا فریہ پا الٹ پلٹیں میدان
خیبر قلعہ اکھاڑا دہیں اور زمین پچ دیا میلا کر
کیا مجال تھی کافر دلن کی ٹھہر سکے مہر پر آن
بل بل جاؤں ان پچ شیرن پر اور نیر جاؤں قربان
نہیں زبان میں میری طاقت بکھیرن جو ان کا وصف تمام
لکھوں حقیقت تالیف کی کیسے جنگ بنائی جائے

سبب تالیف کتاب

دیکھا جو اسلام کہنڈ کو جس کا نام فتوح الشام
لکھا طرز میں دوہا کہا کی خوشی بہت ہم من بہائے
قمر الدین ایک منتر میرے جو کرتے جی جان نثار
کی فرمایش ان دونوں سے پہولا انگمیں نہیں سمائے
اتنی سن کے ان دونوں سے پہولا انگمیں نہیں سمائے
منشی مہربان علی گردہیں محمد یوسف ہیں گر بہائے
ہے شوقین تخلص بنا مولا بخش کہی کو لی آئے
لکھوں حقیقت شہر بدر کی کیسے کری چڑھائی جائے
یہاں کی باتوں کو یہاں چھوڑ سنیو پورو کان لگائے
کیسے آیا حکم خدا کا کیسے جائے کری تلوار

سنوایا سب منتر پن کو اور آخر تک کیا تمام
سانچی بات اسلام کہنڈ میں سانچی سانچی لکھی بنائی
دوجے بھائی محمد یوسف ہیں جنکا فرمان بردار
اب تو بھی اس جنگ بدر کا کو اسی طرز میں بنائے
کیا ترجمہ جنگ بدر کا اسی طرز میں لکھی بنائی
قمر الدین کے منتر ہیں جیسے پیچھے لکھی بنائے
چھپی سی نگری ما ہی پہ ہیں جنپٹری لئی بنائے
جھوٹ کبھی لکھے کا ناہیں سانچی سانچی لکھوں بنائی
کیسے چڑہا محمد کی لشکر کیسے دین دیا پھیلائے
کیسے مارا کافر دلن کو کیسے ان را کہا کرتار

آغاز داستان

ایکدن بیٹھے تھے مسجد مین ہمرے پاک نبی سرِ دار
حکم خدا اور دین کی باتین کہہ رہے تھے سب سمجھا کے
کرین نصیحت جو حضرت سو صحابی لیتے مان
بیٹھے آئے ادب سے آگے اور حضرت سے کرین کلام
حکم دیا جو رب نے تم کو سو مین تمکو کہون سمجھا کے
بادشاہ اُس شہر کا بہاری ہے وہ کافر گبر و شوم
بادشاہ اُس شہر کا بہاری ہے وہ کافر گبر و شوم
قلعہ بنا بہاری تہا اُس کا لمبائی مین نو سے کوس
دس ہزار برج ہین اُسپر بڑے بڑے بہاری قبہ دار
چار دن بیٹھے اُس کے بہاری اور ہین سولہ لاکہ سوار
بیس ہزار اونٹ کافر کے بارہ لاکہ چھڑی بردار
جیسے جیسے حکم خدا کا تیسے دیا سنائے
دل اسلامی ہے تھوڑا سا کافر دلکی نہین شمار
دعوت اُن کو دین مین دو تم جو نہ مانے حکم خدا کے
ہاتھ سے حیدر علی کے اوس دن سو یہ شہر فتح ہو جائے
اتنی سن لی جب حضرت نے دل مین بہت خوشی ہو جائے

سارے اصحابی بیٹھے تھے اور بیٹھے تھے چار دو یار
دین مین ثابت قدم رہو تم ہوا ایکدن سبکو کہا جائے
تو وہان جبرئیل امین بہی اُترے تبہی فلک سے آن
تحفہ دیا خدا نے تمکو اور تحفہ مین کہا سلام
دیوین خبر ایک شہر کی تم کو جس خاطر مین پہنچا آئے
نام لیت ہین اُس کافر کا کہتے ہین شاہ زقوم
نام لیت ہین اُس کافر کا کہتے ہین شاہ زقوم
چوڑائی پچاس کوس کی دیکہہ اُڑین شیطان کی ہوش
بیس ہزار بنی ہین اُس پر گرد گنبد کی مینار
نو ہزار ہاتہی ہین اُس کے گھوڑونکی ناہین شمار
بڑے بڑے جودہا اور زرہ ور اور کلغی بند مکٹ سر دار
رکہہ بہروسہ رب اپنے کا دے وہ تمہری جیت کرائے
جیت خدا نے تمہری رکہی کافر کیا کر سکے تمہار
جو نا مانے بچن تمہارا سر ٹہبا سا دیو اُڑائے
بیٹھے رہیو تم گدی پر تمکو کون پڑی پروائے
سر کو جہکا کر رب کے کارن اور سجدہ مین پہنچ جائے

جس کو چاہے تو اک دم کر دے پل میں شاہ عظیم
جو ہو گئی اور جو ہو رہی ہے اور جو آگے ہونیوالی
وصف کرن کو اُس خالق کا لائق کہاں سے ایسی زبان
دعا یہ ہے شوقین کی تجھ سے ہے اس قصہ کو منوائے
حمد خدا کی تا پاچھے میں وصف لکھوں حضرت کا جا

جس سے چاہے تو پل میں چھین لے سب ملک نعیم
ظاہر باطن سب جانے ہے اور سارا جانے احوال
جو جانے قدرت حکمت کو کیا طاقت رکھے انسان
دی تو زبان کو میری طاقت جنگ بدر کی
پانچ نبی پانچ پیغمبر دی نبوت ختم کرائے

نعت سرور کائنات

پہلے درود پڑھو سب یارو سانچے دلسے ادب منائے
کلمہ طیب سانچو تسی جس نے پڑھ لینا منہ لائے
نام محمد عرش پہ احمد تھے سب نبیوں کے سردار
جنگ احد میں آپ نے جس دن کی تھی زیر تلوار
تبھی یکایک آن فلک سے آئی فرشتے پانچ ہزار
سبز رنگ گھوڑوں ان کے ہاتھ میں ننگی تھی شمشیر
مار گرائے سارے کافر دلین المجل دی بچائے
دانت مبارک بھی حضرت کے داہی زمین ہوئی شہید
ہاتھ سے اپنے آنحضرت نے مگر فتح لیا لڑ ڈالے
جو کوئی آیا دین اپنے میں اسے چھاتی سے لیا لگا
چار یار تھے سانچے ان کی جو کرتے رن میں تلوار
اول تھے صدیق بہادر جنکو جگ جانے سنسار
فتح میں کر تلوار دن سے اور اسلام دیا پھیلائے

پیچھے حال سنو حضرت کا جو رب کے محبوب کہائے
ہوئی حرام سو دوزخ واپر اور جنت میں پہنچائے
علم دیا رب نے لڑنے کا زمین جائے کری تلوار
تین سو تیرہ تھے غازی بہادر کافر دلکی ہاتھی سوار
سرخ عمامہ تھا ان کے سر اور گھوڑے نیر تھے اسوار
مار گرائے سارے کافر جیسے مارے شیر دلیر
ٹھہرا نا ان کے مہر کا کافر بھاگے جان بچائے
میر حمزہ بھی آہی جنگ میں جاکے کری جنت میں شمیل
جا گاڑا اسلام کا جھنڈا اور کافر دینے مروائے
جو کوئی پھر گیا حکم خدا سے سر بھٹا سا دیا اڑوائے
جان مال سب انکا رن ہر دم کرتے تھے نیوچھاور
لڑے رن میں جا کافر سے رن میں آن کے تھی تلوار
گاڑ دیا اسلام کا جھنڈا ابت پتھر کو دیا گرائے

چهونه مانون باتون کو اپنی خبر جانیو نائی
ندیا بہیجا خون لہو کی جنگل لال برن ہو جائے
مار مار تلوارن سے دل پہڑا سا دیا بچہائے
کس کی مان نے سور جنو کہا یا ہم سے آگے کرے تلوار
گربہ کی بانی ہم نہ کہتے ہے ہمپر حکم خدائے
ہو مقدار مین فوجون کا اور محمد میرا نام
کاہکو پاتی گدی پت نے اپنی مہر دئی لگوائے
لیکر چٹہی مہر خسرو نے اپنی جیب مین ڈالی جائے
تری قدم بڑہا کر اپنا اپنے کیمپ پہونچے آئے
کود پچہیر پر چڑہ بیٹہا رب اپنی کا دہیان لگائے
پون پچہیرے خسرو کا جیسے ہوا چلے پردار
سر سر سر چلا پچہیر جیسے ناگ لپٹیا کہائے
دیکہا جب شہر والون نے سنگ دوا اونسے کہی سنائے
ڈہال پڑی بادین کندہے بہالا برچہی اور کٹار
مجہکو اگوان یہ سوجہی ہے ہم سے لڑے لڑائی آئے
اتنی سن لی سنگ والون نے جب آپس مین کہین سنائے
باتین ہو رہی تہین شہر آتے خسرو پہنچا جائے
صورت دیکہی جب خسرو کی تب اٹہہ کے بہیرہ دار
کون ادمی ہے آیا ہے ہم کو بہید دیو بتلائے

ایسا کرے پنگے گانڈ بہیا کو جانے سبہی ہجوم پر جائی
داوان کریپے مسلمان تجہکو تجہسے پہلے پکڑن نائی
تب تو سمجہ گئے اونکا فراب تو کہیل سپتے کو کہلائے
سمجہے کافران باتون کو ہمری کمک پر پڑا تیار
حکم خدا کا ہم پر آیا سو مین تمکو دیا سنائے
بہالا برچہی تیغ کٹاری تلوار کا الکہو سلام
کمر کے بند بہر اس جہتی کو اور خنجر کو دئی لگائے
خوشی ہوئی من مین ایسی جو جامہ مین نہین سمائے
پہن لیا سب لگا آیا پانچون لیے ہتیار لگائے
کر بسم اللہ ایرہ لگادی اور گہوڑا کو دیا اڑہائے
بہالا برچہی ہک ہی مین تنگی چمک رہی تلوار
کوئی گہڑی کرے یہ عرصہ مین بہیا اٹک پہونچا جائے
کہان کا ہے یہ جوان البیلا چاند سا مکہڑا پڑی دکہائے
ساتھ لڑائی کا پہنا ہے ننگی چمک رہی تلوار
لاگ رہی ہے بہاری دہشت سیر دل اقبالون مین نائے
ایک سوارن کی دہشت سے کیون تو چہپین ڈوبا جائے
دو سو جوان کہڑے شہر پر اور ہتیار رہی چمکائے
کہان سے آیا کہان جائیگا اوسن کہہ گئے اسوار
اتنی سن کر خسرو بولا جوان اونسے یہ کہا سنائے

نگر مدینہ سے آئے ہین گدی وال محمد نام
کر امشورہ ان جوانون نے اور آپس مین کہو سنائے
ملی اجازت ان جوانون سے خسرو گہوڑا دیا بڑہائے
لگی کچہری بادشاہ کی بہاری لاگ رہا دربار
بیچ مین بیٹہا کافر گنڈہ اپنی اٹہا رہا تلوار
ایک کرسی پر جو دہن ایک پہ ہی اربل سردار
چارون بیٹے اس کافر کے آس پاس بیٹہے سردار
جائے دہاڑا خسرو غازی جیسے شیر ببر ڈکرائے
صورت دیکہی جب خسرو کی قبضہ چہوٹ پڑی تلوار
پہر للکارا خسرو غازی بادشاہ سے کہے سنائے
لیکر پاتی رن بیانے کافر ہاتہ دئی پکڑائے
لگا سنانے پہر بیٹون کو حاضرین کو دئی سنائے
منہ چہوٹا اور بات بڑی ہی ہمین مسلمان نے آکر
دے خراج ہماری جو لی ہو مسلمان میر بلائے
گہر یا در مین جیسی ہونگے پورا کوئی ملا ہی نائے
اتنی سن لی سہرایل نے جو کافر کا راج کنوار
کہے تو لاؤن پکڑ علی کو کہے جان سے ڈالون مار
اتنی سن لی ہے خسرو نے سرخی گئی بدن مین چہائے
پہر للکارا ہے کافر کو سہرایل سے کہی پکار

داہی نے ہم بہیجا ہی اور ہے تمہرے شاہ کو کام
مت مارو کو اس کو یارو بادشاہ ہم ملنے جائے
چل کر خسرو پہر پہنچا تک سی بادشاہ تر پہنچا جائے
بڑے بڑے جو دہا وہا پر بیٹہے جنکی بل کا نہین شمار
ایک کرسی پر سہرایل ہی جو کافر کا راج کنوار
ایک پہ ہے خاقان روسیاہ کالے کوہ کی انہار
لگی کچہری کافر دلکی اتدہا ڈہوند لگا دربار
چہکے چہوٹ گئے جوانون کے ہولا بیٹہ پیٹ مین جائے
زردی چہا گئی چہرون پر سارا دہل گیا دربار
تمہیر چڑہے ہی مدینہ والے کافر خبردار ہو جائے
کہول کے پڑہنے لاگا کافر سرخی گئی بدن مین چہائے
آئے فقیر مدینہ والے کیسی باتین لکہی بنائے
دینے خراج جو ان لوگون کو ہم کو کون پڑی پروا
جس دن کام پڑے کہیو نمین بعد اگہو ملے گا نائے
صورت دیکہین مین بیٹون کی پیچہا پہر کر دیکہے نائے
دیو اجازت مجہے جلدی سے دیکہو بیٹے کی تلوار
زندہ جانے نہ دون عربون کو چاہی لاکہہ ہون اوتار
نام سنا جب علی حیدر کا ننگی لی تلوار اٹہائے
نام جو لے تو علی حیدر کا منہ مین کہونس دیون تلوار

اتنی کہکر پھر خسرو نے اپنی سانگ کو لیا اُٹھائے
بائین کندھی پر بیٹھی ہے اور چھے انگل گئی سمائے
زردی چھا گئی چہرن پر منہ کا تھوک سُکھ ہوجائے
ہانپ لگے کیا یہ ہونی اب کیدن لکھی دیر لگائے
اتنی سُنکر اُٹھے کافر دو سو جوان اُٹھے بھرّائے
ایسے چھپ گیا کافر دلمین چندا بادل مین چھپ جائے
یہ گت دیکھی جب خسرو نے ربّ جی کا دھیان لگائے
مارا مار مچادی رن مین جیسے شیر پڑے ارّائے
بھالا مارے جس کافر کے چھاتی پھوڑ سو نکلے پار
کھیلے کبڈی سی جنگل مین رن مین ڈولے سنگہ سمان
گھوڑا ہٹا دے پیچھے کو اور کبھی آگے دیگر بڑھائے
جس کافر پہ گھوڑا جھپٹے کافر بنا موت مر جائے
ایک کو مارین دو گر جا دین تیسرا خوف کھا مر جائے
کٹ کٹ سیس گرین دھرتی پر خربوزہ سا پڑا دکھائے
بڑا کھلاڑی یہ غازی ہے جو مرنے سے ڈرتا نائے
کبھی گھوڑے پر کبھی دھرتی پر اور کبھی پیٹ تلے ہوجائے
تین گھڑی اور سوا پہر مین مار گرائے ڈیڑھ سو جوان
جا کر چھپ گئے ہین جنگل مین ڈر سے کوئی نکلتا نائے
خسرو سوچ رہے من اپنے دلمین اپنے کرے بچار

ماری گھما کر دونون ہاتھسے اور کافر پر دی چلائے
نیچے گر گیا ہو کر سے اوندھا گرا دھرتن پہ جائے
یہ گت دیکھی جب بیٹے کی بادشاہ سے کہی سنائے
گھوڑا چھین لیئو عربی کا اور ہتیار لیئو چھینوائے
بیچ مین گھیر لیا خسرو کو چہارون اور پڑے ارّائے
چلین لگین جو تیغ چھوٹین چہارون اور سے دی مچائے
سنبھل کے بیٹھا وہ کاٹھی پر تنگی لی تلوار اٹھائے
جس کافر کے برچھی مارا اوندھا گرے زمین جائے
ڈھال کی اوٹ جسکے آر پار و فنا فی حت ہوجائے
تڑپ کے جا پہونچے وہ دہنے کو اور کبھی بائین پہونچے آن
لے تلوار کو جسدم پھیلے دل پولا سا دئی بچھائے
پکڑ جوان کو جوان مین رگڑی نو ٹکڑے ہو جائے
مارے کٹاری جس کافر کے پھر وہ سانس بھر نا پائے
کوئی گھڑی کے عرصہ مین دل پولا سا دیا بچھائے
آپ بچے گھوڑے کو بچاوے دشمن کا دو وار بچائے
آگے پیچھے داہنے بائین اور کبھی پیٹ کو لمین جائے
نیچے بچا جو کچھ بچے بھاگے اپنی بچا پران
ہلچل پڑ رہی ہے جنگل مین سارے جوان گئے گھبرائے
حکم نہین موسے گدی پتا کا ان سے جا کر دو ملوائے

بہاگی پاتونکو بہیا چہوڑون کافر گڈہ کا سنہ بہائی
یہ گت دیکھی بادشاہ نے اور جوانون سے کہی سنائے
اتنی سن لی ہی جوانون نے بادشاہ سے کہی پکار
مار مار کر تلوارون سے دل پولا سا دیا بجہائے
چہوڑی نوکری ہمنے تمہری نام دو کٹوائے

بچے بچائے جو رہگئے تھے سو ننگامین پہنچی آن
لیے بہاگے کہیت چہوڑ کر ہمکو بہید دیو بتلائے
بڑا بہادر وہ عربی ہے جس سے ہار گئی تلوار
جان بچا کر اپنی بہاگے اب تم سن لو کان لگائے
ایسی نوکری سی بہر پائے بہیجین گلہ نہ ارین جائے

خبائل کا میدان جنگ مین جانا

اتنی سن لی بادشاہ نے سردارون سے کہی سنائے
کونا جودہا ہے تم مین جو عربون سے لڑنے جائے
اتنی سنکر اٹھا سورما جس کا نام خبائل جوان
دے اجازت مجھے جلدی سی بادشاہ کالیو بلائے
بہید بہید مکہ تک مارون جو میرا نام خبائل جوان
اتنی سن لی بادشاہ نے دلمین بہت مگن ہو جائے
اتنی سنکر چلا خبائل اپنی فوجن کہی سنائے
اتنی سن لی ہی فوجن نے سب لشکر ہو گئے تیار
پہلے نقارہ کے بجنے مین سب دل کمر بند ہو جائے
ساٹھ ہزار گہوڑا کافر کا تہی ایک سنگ پڑ جائے
تیسرے نقارے کے بجنے مین ہو گئے گہوڑن پر اسوار
سجنے لگا خبائل کافر جو ہے اس دل کا سردار

نام ڈبویا ماں باپون سے ان کو لاج رہی کچھ نا ہے
نام اچہار ماں باپون کا رجپوتی کا دہرم گنوائے
بیٹھا ہو گیا وہ کرسی سے بادشاہ تر سہہ نچا آن
مین دیکہونگا ان عربون کو کیسے لڑین مقابل آئے
لاؤن پکڑ علی کو زندہ تیری نظر گذارون لائے
دی اجازت اسی جانیکی ٹہاکر جیت دی کرائے
جتنی فوج خبائل کی ہی سب دل کمر بند ہو جائے
مارو باجہ بجنے لاگا گول مین پڑی پکار
دوسرے نقارے کے بجتی مین سب نے لئے ہتیار لگائے
دو سو ہاتھی جو کافر کے سب جہولین مین ڈلوائے
افسر افسر ہاتھی پر اور گہوڑن پر چڑہے ہین اسوار
سات ہیرت کا بکتر پہنا سر پہ رکہا ٹوپ سنبہال

ہان ڈھانک لیا ہی لوہی مین جس پی ریٹ گرے تلوار
ڈھال پڑی بادین کندھی پر لال کمان کو لیا اٹھاے
چیت کے ہاتھی پہ چڑھ بیٹھا ننگی سونت رہا تلوار
چھوٹے نقارے کے بجنے مین لشکر آگے بڑھ آیا ہے
بھر بھر گولی ہتیارون کی سوا ڈھوڑ بیر دین لدواے
پیدل پلٹن اور رسالے آگے چلے جھری برار
گھمسٹ بندھ گیا کافر دل کا جیسے گھٹا ٹوپ جا چھاے
ڈھول تنبورے بجاو کوئی اور کوئی بجا رہا کرتال
تین کوس جب رہا فاصلہ اپنی فوجین دین ٹھہراے
دریا پڑا ہا آگے گویا تھی جس کا نام خبایل جوان
گیارہ گز کا قد لمبا ہے کیا مانس کی پار بسائی
داہین باہین پڑی کٹاری کمر مین دس عمدہ تلوار
بڑے قیمتی کپڑے جو ہین لاکھون کا سامان
تین قدم کے ری عرصہ سے اپنا ہاتھی دیا بڑھائی
خوف نہین کہاتے ہو میری وحشت سے تم
اب بھی بھاگو عربی جوانون اپنی لیجاو جان بچا
کہید کہید کے تک ماردو میرا نام خبایل جوان
اتنی سن لی گدی ہیت نے آنکھین لال ان کی ہو جائے
اپنی جگہ سے بیٹھے ہو گئے غصہ بدن مین چھائی

کھڑا جھکین کافر لیا مان جیسے کھنڈا سنبھار
ترکش بھالا تیغ کٹاری لیا ہاتھ مین گرز اٹھائی
ایک لاکھ لشکر کافر کا سب لشکر کھڑے تیار
مارو باجہ بجنے لاگا سب کو مارا مار سنہاے
صف بندی نوجوانان کی کرکے اور آگے کو دلی بڑھاے
برچھی بھالے ونک ہی ہین ننگی چمک رہین تلوار
گرد اڑی آسمان کو جاو دن کی رات پڑی دکھلاے
نیچے جو گئی منگل گاوین اوپر تھو بجاوین تال
بندوبست لشکر کا کرکے مورچہ بندی کی کرواے
چلا اکیلا وہ لڑنیکو ساتھ مین نا کوئی انسان
تین من کا گرز کا ہاتھ مین ڈھال پڑی کندھی پر جاے
بارہ من تیر کے ترکش کمر مین کافر رہا سنبھار
سر پا تک لوہی ہاتھی ڈھکا ہوا ہی وہ شیطان
اتر کے ہاتھی سے نیچے جب بدن کی کہی سناے
ہی برابر کا دنیا مین کوئی سورما ہوگا نا ہے
نہین کوئی گھڑی کے اندر صف مین سب کاٹ ڈالو کھوج مٹاے
کون سورما ہی تم مین سے میرے لڑکو مقابل آن
سرخی چھا گئی چہرہ پر ننگی لی تلوار اٹھاے
جوانون جوانونکو للکارا بھیو خبردار ہو جانے

یہ گت دیکھی حضرت عمر نے گدی پت سی کہی پکار — مت نہ جاؤ لڑنے کو اپنی میان کرو تلوار

حضرت عمر عاص رضؓ اور خیائل کا مقابلہ

نہ بیٹھے رہیو تم ڈیرہ مین تمکو کون پڑی پڑ دائے — دیو اجازت مجھے جلدی سی اس سے لڑون اکیلا جائے
اتنی سن لی جب حضرت نے اسی چہاتی سی لیا لگائے — سونپا تمہین خدا کو مین نے اب تم لڑو خوشی سی جائے
لی اجازت گدی پت سی اپنے کمپو پہونچے آئے — ٹوپ آہنی سر پر رکھا اور بکتر کو لیا سجائے
بہالا برچہا اور کٹاری ننگی لی تلوار اٹھائے — ترکش باندہ لیے پٹکے سی کندہی کمان اٹھائی
ایک ہاتہہ مین گرز اٹھایا کندہی ڈہال لگائی جا — کود بچھیرے پر چڑہ بیٹھے رب اپنی کا دھیان لگائی
کر اسلام پہر گدی پت کو بسم اللہ کر ایڑہ لگائی — جہان پہ ہاتہی تہا کافر کا اپنا گہوڑا دیا دوڑائے
صورت دیکھی حضرت عمر کی جب کافر نے کہی پکار — کونسی گڈہیا کے مالک ہو قلعہ کونسے کے سردار
نام تمہارا کیا ہے عربی سو سب حال دیو بتلائے — اتنی سن لی عمر عاص نے تب کافر سے کہی سنائے
نام تو ہے اس کا سانچا مجہکو عمر کہے سنسار — حضرت محمد کا خادم ہون اور فارس کا ہون سردار
اتنی سن کے کافر بولا عمر کہون تمسے سمجہائے — کیون نہ محمد لڑنے آئے حیدر علی کیون نہ آئے
تجہکو بہیج دیا مرنیکو آپ بیٹھے ڈیرہ مین جائے — دونون ڈرگئے میری دہشت سی تو کیون ناحق مارا جائے
جان کے لونڈا تجھے چہوڑون ہون نہین تو دیتا اٹہا — بھگجا بھگجا میرے آگے سی اپنی لیجا جان بچائی
مونگ پھلی سی تیری انگلی ہے تمسے وار جھیلیگا کون — رحم تیرا مجہکو آتا ہے عربی سن لو کان لگائے
سب اپنی ہتیاری حیدر بیٹھے جان چھپائے — جان کے نوکر تجہے بہیجا ہے تیرا ایسی مین کیون آئے
اب تم لوٹ جاؤ ڈیرے کو حیدر علی سی کہیو جائے — کہڑا اکیلا جون خیائل تم دونون کو ہا بلائے
اتنی سن کے عمر عاص نے ننگی لی تلوار اٹہائی — باؤلا کر دیا رب نے تجہکو کافر عقل گئی بورائے

کیا پروا ہے آپ کی حضرت کو تیرے لڑے مقابل آئے
سانچ دل سے پڑھ کلمہ کو اور اس کو سانچا جان جائے
جلد کہہ کلمہ کو کافر ورنہ مین ڈالون سیس اڑائے
لونڈا ہو تو لونڈا مت نا جانے یہ لونڈا ہی بڑ بلائے
توڑ گرائے بت اور پتھر اور اسلام دیا پھیلائے
ان ہی تلوارون کے بل سے تمہین مسلمان کرتے جائے
اتنی سن لی ہی کافر نے غصہ بھرا بدن مین جائے
عربی عربی کو للکارا عربی خبردار ہو جائے
اتنی کہہ کر پھر کافر نے اپنی سانگ کو لیا اٹھائے
سانگ کو آتا دیکھا جبدم عمر نے گھوڑا دیا ہٹائے
اجگر سانگ ٹی کافر کی جو دھرتی مین گئی سمائے
چوٹ پہ رک گئی جب کافر کی دل مین گیا ناکا گھبرائے
سمرن کرکے منیا دیو کی عمر خاص پر دی چلائے
وار گیا جب دوسرا خالی کافر سہم ہٹ جائے
پنڈلی کانپ گئی کافر کی من مین سوچ سوچ رہ جائے
اتنی کہہ کے پھر کافر نے اپنے گرز کو لیا اٹھائے
دہنے گھوڑا بادین ہٹگیا دشمن کا دیا وار بچائے
تینون وار بچا کر خالی عمر شیر نے کہی پکار
سنبھل کے بیٹھو اب ہو دم مین سر آیا کال تمہار

پہلے تر لگا ان کا خادم پیچھے سید لڑین گے آئے
اور محمد اس کا بر حق دین ہمارے کو پہچان لے
مار تھپیڑے منہ توڑ ڈالون اور جگ سے دون نام مٹائے
اس لونڈے نے روم اور فارس تلوارون سے لیا چھنائے
ان ہی تلوارون کے بل سے سب کا ڈالا مان گھٹائے
چند روز کے عرصہ مین اپنا دین یہان پھیلائے
سنبھل کے بیٹھا وہ ہو دم مین نکلی لی تلوار اٹھائے
دیکھو رہیو تم فارس کے سر پہ موت پکاری آئے
ماری گھما کر دونون ہاتھ سے عمر عاص پر دی چلائے
آگے سے گھوڑا پیچھے ہو گیا خالی سانگ گئی گھبرائے
دشمن کی سانگ سے بچ کر سات قدم ہٹ جائے
ایک ہاتھ مین ڈھال سنبھالی ایک مین لی تلوار اٹھائے
ڈھال اڑا دی عمر شیر نے دیا دشمن کا وار بچائے
سرخی اڑ گئی ہے چہرے کی منہ کا تھوک بند ہو جائے
تیسرے وار عربی بچگیا اب کچھ رہا ٹھکانا نائے
مارا گھما کر دونون ہاتھ سے حضرت عمر پہ دیا چلائے
بڑا کھلاڑی عمر شیر ہے جو مرنے سے ڈرتا نائے
پھر خبائل کو للکارا کافر اب ہو جا ہشیار
وار تمہارے ہم نے جھیلے اب تم سہو ہمارا وار

اتنی کہکر عمر عاص نے اپنی سانگ کو لیا اٹھاے
ڈہال اڑادی تہی کافر نے اُسپہ سانگ پڑی ٹکراے
کافر سوچا اپنے منمین اور دلمین کرے بچار
دیکہن مین تو لونڈا لاگے دانا بنے کہیت مین آے
وار عمر کا گیا جب خالی کافر نے گیا جان بچاے
گرز اٹھاے لیا ہاتہون بسم اللہ کر دیا چلاے
کافر گرت دیکہ عمر نے شکر خدا کا لیا بجاے
گہونٹا دیدیا ہی چہاتی پر اور کافر سے کہی سناے
کہان مدعی تیری گہس گئی تبلا او کافر مکار
اتنی باتن کے کہنی مین تب کافر نے کہی پکار
مت نا مارو مجہے جاسی مین سردارن کا ہیون بلا ہو
ہونگا مسلمان سانچے دل سے اور اسلام کو کرون قبول
اتنی سن لی حضرت عمر نے دلمین بہت خوشی ہوے جاے
کر اسلام پہر گدی پت کو کافر نظر گذارا جاے
کہین خبائل سے گدی پت سنو پہلوان بات ہمار
اتنی سن کے گدی پت سے جب توبہ کرے پکار
لا الہ کہکر الا اللہ کہا محمد رسول اللہ
ہوئی صفائی کفر کی دلسے مومن بنا خبائل جوان
یہان کی باتونکو یہان چہوڑون قلم کو آگے دیو بڑہائ

ہاری کہا کر دونون ہاتہہ اوپر کافر پڑی چلاے
ڈہال ٹوٹ گئی ہی کافر کی کہیڑی ہو گئے پہناے
کیا کوئی دانا ہی لنکا کا یا کوئی لونڈا آن پساڑ
ابکی چہوڑو نہین ہاتہہ چہوٹے تیری جان بچیگی ناے
زندہ دیکہا عمر عاص نے غصہ بہر اپنے مین جاے
پہنچ کہوپڑی کے جا بیٹہا کافر گرا زمین پہ آے
کود بہیرے سے نیچے ہوکے اور کافر کو لیا دباے
اب سر کاٹ لیون پاپی کا سارا کہٹکا دیا مٹاے
کہہ زبان گئی وہ تیری اور کہان ڈوب گئی تلوار
اب مین جاتا دین تمہارا سانچا ہیگا دل اپنا
اپنا کر کے چہوڑ دو مجہکو چلو محمد پاس لوائے
بیشک وہی خدا ہی سانچا اور سانچے ہین نبی رسول
سنگ خبائل کو پہر لیکر اور حضرت تر پہونچے جاے
دیکہہ خوشی ہوگئے گدی پت اور چہاتی سے لیا لگاے
ایک خدا کو اب تم جانو جسنے سب کی ہی سرجن ہار
پاک ہمارا رب سانچا ہی اور سب جہوٹا ہی سنسار
نہین بندگی کے لائق ہی کوئی تیرے سوا اللہ
ہاتہہ جو پکڑا پاک نبی نے دلمین آن بسا ایمان
کہڑی جہان پہ فوج خبائل سب کہتی ہی دین ہونائے

زیادہ دیکھہ ان نے لشکر کو جب فوجون مین پڑی پکار
ننگے کرلئے برچھی بھالے ننگی کھینچ لئی تلوار

لاگ کہن تب فوجین ایسی سنسار دوسر کہی نہ جائے
مار دیا ہمرا افسر کو اسی عربی نے دیا گرائے

اتنی سنکے افسر بولے ہم جو اون کا لیئن بلائے
مارا گیا جو ہمرا افسر ہم کو کون پڑی پرواے

جب لیا جو وا ہمرا افسر اسے عربون نے ڈالا مار
اتنے پور کہنا ہم مین ہمین آن جائے کرین تلوار

اتنی سنکر ان جو اون نے دی گھوڑون کی باگ پھرائے
کوئی گھڑی کے اب عرصہ مین بادشاہ تر پہونچا جائے

آتا دیکہا جب اون کو بادشاہ تر کہی پکار
کیا گت گذری رن کھیتو نمین ہمسی حال کہو تبار

اتنی سن کے فوجین بولین ہم حاکم کا لیئن بلائے
بڑا بہادر وہ عربی ہے جس نے ناکچہ پاٹ بنائے

چلا اکیلا افسر لڑنے جا عربونمین دی للکار
اسی وقت ایک عربی نکلا بانکا گھوڑیر اسوار

دونون پلے ملے برابر کچہہ تعریف کری نہ جائے
چوٹین ہون لگین دونون مین جو دہا ایک سے ایک سوائے

وار کے ہمرا افسر نے سو عربی نے وے بچائے
وار کیا جب دم عربی نے لیا خبائل ترت گرائے

اُٹھے ڈنڈ باندہ عربی نے اسی ہودہ مین لیا گرائے
بڑہا دہاآگے کو ہاتھی اور لشکر مین پہونچا جائے

اتنی سن لی بادشاہ نے دلمین گیا سناکا کہائے
ماری دو ہتڑ جب چھاتی پر سر وار دلنی کہی نہ جائے

مہرائل کا میدان جنگ مین آنا

یہ نہین چھوڑین گے گڈ ہیا کو چاہی لاکھہ ہزار آوتار
کرین مسلمان ہم لوگونکو یہی محلو سوچ بچار

کون سا جودہا ہے تم مین جو عربون سے لڑنے جائے
جو کوئی جیتے ان عربون سے سو مین تم سے کہون سمجہائے

آدہی گدی نام لکہادون سبکا سردار بنائے
مال خزانہ آنا دیدون بیٹہا ساتن پشت تک کہائے

اتنی سنکر مہرائل نے دو لکہہ گہوڑون کا سردار
اپنی جگہ سے بیٹہا ہو گیا ننگی سونت لئی تلوار

لاگ کہن تب بادشاہ سے مین حاکم کا لیئون بلائے
مین دیکہون گا ان عربون کو جس نے خبائل دیا گرائے

جتنے آئے ہین مکہ سے سبکا ڈالون کھوج مٹائے
جس دم یہ تلوار کو پہیلون ڈل پولا ساونیو بچھائے
اتنی سن لی بادشاہ نے دلمین بہت خوشی ہوجائے
چلا وہان سے اب مہرائل اپنے لوگون پہونچا جائے
مارو باجہ بجنے لاگا گول گول مین پڑی پکار
دو لکھہ گہوڑا ہے کافر کا ہاتھی ایک ننگ پچہاڑ
رن کا باناسب نے پہنا سب رنسور ہوئے تیار
دوسرے نقارے کے بجنے مین سارے جوان ہوئے ہتیار
ایک ہاتھی پہ مہرائل ہے جو ہے اس دل کا سردار
پہر پہر چمکے ہتیار دکھے مہرائل نے دی للکار
چل بیٹھے تھوڑے دل عربی پر کافر دو لکھہ بیس ہزار
دہرتی اڑگئی ہے ٹاپن سے اوپر رہی سرگ پہ چہائے
چمک رہی تلوارین ایسی جیسے بجلی کوند کہائے
تین کوس جب ہا فاصلہ اپنی فوجین بین رکوائے
کافردل کو یہان پر چہوڑا عربی دل کا سنو بیان
کر بسم اللہ اٹہا خبائل اور حضرت پہ پہونچا آئے
آئی فوج ہے مہرائل کی خنکی ظلم کٹہن تلوار
حکم دیو مجکو جلدی سے لڑون جوین کافر سے جائے
اتنی سن کے حضرت کو کہین خبائل سے سمجہائے
کون سوما ہے عرب مین میر اکرے سامنا آئے
تین گہڑی اور سوا پہر مین سب کے ڈالون منڈ کٹائے
دی اجازت مہرائل کو اپنا دہرم نبہاؤ جائے
حکم دیا ہے سب جوانون کو سب ل کمر بند ہوجائے
پہلے نقارہ کے بجنے مین سب نے باندہ لئی ہتیار
پانسو ہاتھی مہرائل کے سب ہو وہ دیار کہائے
پیدل پلٹن اور رسالے اور سب بگھی شتر سوار
تنگے کرلئے برچھی بہالے چمکن لگی نگن تلوار
افسر افسر ہین ہاتھی پر اور گہوڑون پر چڑہے سوار
مارو باجہ کو بجوا کر سب نے کوچ دیا کروائے
ملک الموت لئے ننگ جاو سر پہ موت رہی للکار
اگلے گہوڑونکو پانی ہے پچھلے کیچ ملے ہے نائے
ڈھالین ایسی پڑی دکہائین جیسے بادل امڈ آئے
انتظام فوجون کا کرکے مورچہ بندی دی کروائے
دیکھا لشکر مہرائل کا ایک دم اٹہا خبائل جوان
آگ کہن تب لگ گئی پیٹ مین سر کا لیو بلائے
لگ گئین فوجین بہت کافر کے دو لکھہ گہوڑا بیس ہزار
کوئی گہڑی مین سن لینا کافر بہاگے جان بچائے
دس ہزار فوج ہے میری اس پہ تمہین یا سردار

اتنی سنت خبائل اٹھا ہاتھ جوڑ کر کہے سنائے
کیجو دعا ہمارے حق میں رب ہمری جیت کرائے

جہائل اور خبائل کا مقابلہ

دی دعا حضرت نے اسکو اور چھاتی سے لیا لگائے
ایسی سنت خبائل اٹھا اور آداب کیا من لائے
حکم سنایا سب غازیوں کو بھیو سن لو کان لگائے
اتنی سنکر اٹھے سورما جیسے شیر اٹھے للکار
مارو باجہ بجنے لگا زرہ بکتر لیا سنبھال
بھالا برچھی سیف کٹاری تیر اور ترکش لئی لگائے
جیبٹ کے گھوڑن پہ چڑھ بیٹھے غازی شیر بہادر جوان
پانچون کپڑے ڈنکا پہنا ہے پانچوں ہتھیار باندھے لئے
کبھی من کا گرز ہاتھ میں چھڑی لیا خبائل جوان
جیبٹ کے ہاتھی پہ چڑھ بیٹھا رب نبی کا دھیان لگائے
چمکت جاویں برچھی بھالے جنکی چمک دور تک جائے
نعرہ مارین اللہ اللہ کا جس کی گرج دور تک جائے
چل بھئی فوج مسلمانوں کی کافر پہ پہنچی جائے
تلہ گھوم گئی جہائل کی اور خبائل دیکھا جائے
بڑھ دیا آگے کو ہاتھی کہی خبائل سی ریائے
اتنی سنت خبائل بولا جہائل سے کہے پکار

سونپا تمہیں خدا کو میں نے اب تم لڑو خوشی سے جائے
جہانپہ فوج پڑی حضرت کی وہانپہ پہلوان پہنچا جائے
رن کا بانا جلدی پہنو گھوڑن زین دیو کسوائے
پھڑک اٹھی بھجدنڈ جنکے قبضہ پھڑک اٹھی تلوار
لال کمان لئی ہاتھوں میں اٹھا لی تلوار اور ڈھال
جتنے گھوڑے تھے غازیوں کے سب زین لئی کسوائے
سب کے پیچھے اٹھا پہلوان جس کا نام خبائل جوان
رن کا بانا سگرا پہنا ننگی سونت لئی تلوار
ترکش باندھ لیا پٹکے سے نیچے دابی لال کمان
لی اجازت گیدی پت سے اپنا لشکر دیا بڑھائے
ہاتھوں لئے محمدی جھنڈے جنکی دہجا رہی پھہرائے
عربی علم گھومتی جاویں جنکی سو بہانہ بھرتی جائے
سات قدم کا رہا فاصلہ لشکر ملا برابر جائے
آگ بگولا ہو گیا کافر غصہ ہا بدنمیں چھائے
کون ارادے پر آیا ہے ہم کو بھید دیو بتائے
کون مسلمان تجھکو آیا اپنی باندھ ڈھال تلوار

اتنی سن کے کافر جل گیا جون بارود مین آگ لگجائے
پھر خبائل کو للکارا یا جی تیرا برا ہو جائے
بٹہ لگایا خاندان کو تجھکو شرم رہی کچھہ نائے
لاکھہ روپیہ کی تیری نوکری دو لگہہ گھوڑ لگا سردار
اب بھی تجھکو سمجھاتا ہون مہرائل کی مانو بات
نمک حرامی کرو خبائل ایسا تمہین مناسب نائے
دیو بڑا آگے کو ہاتھی بادشاہ تک پہونچ جائے
بڑا اسور رہا تو افسر تہا تجھکو جگ جانے سنسار
ہم نہ چہوڑین دین اپنے کو چاہے سیس ہی جائے کٹ
اتنی سنت خبائل بولا مہرائل سی کہی پکار
دین بگاڑا کیا کہتا ہے کیا ملنا ہے سنائے
کفر نکالو اپنے دل سے اور اسلام کو کرو قبول
جو ملنے کا ذکر نا ہو مہرائل مین کہون سنائے
ساری گدی اُسے لکہا دون سب کا افسر دون بنوائے
اتنی سن کے کافر جل گیا غصہ بھرا بدن میں جائے
مارا اڑا دو ان عربون کو سارا کٹک کاٹ دیو مٹائے
اتنی سن کے کافر بڑہ گئے عربی دلیر بڑے ارائے
یہ گت دیکھہ خبائل بولا عربی دل سی کہے سنائے
اتنی سن کے غازی بڑہ گئے جیسے شیر چلے رسیائے

ایسے بھبکا کافر افسر بھبکے ناگ بمی مین جائے
نام ڈبویا مان باپون کا اپنا دین بگاڑا جائے
چھوڑ نوکری بادشاہ کی بلا مسلمانو نمین جائے
ایسا عیش کبھی نا ملنا چاہے لاکھہ پھرے اوتار
ملجا ملجا میری بھجبل سے اب تم چلو ہمارے سات
سنگ مسلمانون کے آئے تم کو کون پڑی پروائے
آؤ ہی گدہی نام لکہا دون سبکا افسر دون بنوائے
ذرا سے عربی کے جھنڈ پر تیری ڈوب گئی تلوار
دہرم نہین ہے رجپوتی کا جیتا پڑے نرکھ میں
باؤلا کر دیا رب نے تجھکو تیری مت ماری کرتار
چھوڑ کے بت پتھر کی پوجن تجھ بھی لا دین میں آئے
ایک خدا کو اب تم جانو سانچے جانو نبی رسول
لا کر اپنے بادشاہ کو عربی ملمین دو پہنچائے
اب تم لوٹ جاؤ پیچھے کو بادشاہ کو لا دو لوائے
جوانون جوانون کو للکارین جو اون کا لیو بلائے
گنہگار ہارا کی پر بہی ہی ایسا وقت ملیگا نائے
ہلہ بول دیا جوانون نے سبکو مارا بہی ہار سہائے
لیلو لیلو شہزادون اب کیون لاگی دیر لگائے
انگھے بڑہ گئے غازی بہادر آگے کافر لڑنے آئے

بھیمین گھیر لیا عربونکو جیسے شیر کو گھیرے سیار
یہ گت دیکھی ہی غازیون نے رب نبی کا دھیان لگا کے
چلبن لگی تلوارین چہی لمبی سیف جھڑا کا کہا کر
کہچر مچر ہو رہی تہونڈو مین کٹ کٹ گرین لڑیا جوان
مے خسرو تلوار کو پہلے دل بولا سا دیکہا کر
آگے پاچہے دہتے بادین چمک ہین علی بی سردار
بیچ گولمین جا ٹیکے پہنچا جو دہا مہر خیائل جوان
مہر خیائل جبدم پہیلا اپنی تان نگمن تلوار
گرز اٹہا کے کافر وسپر سار تری بری ہو جا کر
مارے تہیٹرا جس کافر کے جیسے کالا کبوتر کہائے
مار ٹہوکر جس گھوڑے کے اوندہا گرے ریت مین جائے
سانگ اٹہا کر جبدم پہیلے دس سن پندرہ مار گرائے
بہاری جگولمین خسرو غازی اہنکر تب رہا دکہا کر
فوج گٹھیلی حضر دالی جس جانب گہوڑے اڑا کر
جدہر کو ڈیٹین غازی بہادر سب ال کافی سا پہیجا کے
یہ گت ہو گئی رن کھیتن مین مہنہ لگی خون کی دہار
ڈہال ٹوٹکر گہبو بن گئے اور وہ تیری خون مین جا کے
ندیا بہلی خون لہو کی جرنی لیپٹ زمین سے جا کے
لڑتے لڑتے دو پہر ہو گیا پہر تیسر پہونچا آئے

چمک ہی برچہی اور بہالے ننگی چمک ہین تلوار
الا اللہ کا نعرہ مارا دہرتی گگن سنا کا کہائے
روم شام کی چلی کٹاری جسکا یا ہین جا سمائے
جدہر کو لوٹین جوان بہادر کر دین الٹ پلٹ میدان
ایک کو مارے دو گرجا دین تیسر خوف کہا کر مر جائے
کرین چوڑ چڑ ہپر زمین علی بی گہوڑ ونکے اسوار
بچہا دے سرکے سرپوے زمین جیا رہا گہمسان
ہاتہہ جنیدا کا جب بڑ گہوڑا کاٹے معہ اسوار
کہڑا اسپ کو اسپ مین ریت کہودی اغر کو اڑا جا کے
سونڈ پکڑے جس کافر کا دونون ہاتہہ سے دہکا کے
چیر چیر ٹانگین جسکی انکی دو دو ہر بہیا بکدی او دہر اکے
بہالا مارے جس کافر کے چہہ چہہ سینے کہوئے جائے
جہید جہید برچہے کافر سو دہرتی پہ پہیلا کے
سر سوما کا یہ ہو کر ایک دم بہاگے پیٹہ دکہا کے
ہلہ کر کر کافر آدین اپنی سونڈ لمین کٹوائے
بہاگ گیر گئے لوہو مین خونون بہر گئی تلوار
ہیا نیت تیر گئین لوہو مین جیسی سانپ ہاتہہ سے تیرا کے
لوٹ کے غازی لڑ رہی جنکا ہاتہہ کی ڈونا کے
بہگی بڑ گئی کافر دلمین اپنی بہاگے جان بچا کے

بہاری گول کو چیر پھاڑ کے نکلا مہر خبائل جوان
دونون سو ما برابر لڑ رہے اپنی اپنی چوٹ بچائے
سونڈ لپیٹا ہاتھی ہو گئے ہودہ سے ہودہ ملجائے
سانگ اٹھا کر مہرائل نے اپنی دار کو دیا چلائے
غصہ کھا کر مہرائل نے اپنی گرز کو لیا اٹھائے
بھاری گرز پڑا کافر کا گرا خبائل زمین پر آئے
گرا خبائل جب ہرنی پر فرتی سے ہو گیا اسوار
جب للکارا مہرائل کو کافر خبردار ہو جائے
اتنی کہکر پہلوان نے اپنی سانگ کو لیا اٹھائے
نگر چوک گئی ہے کافر کی بادین کندھے بیٹھی جائے
آدہا جوان ہاہو میں آدہا گرا زمین پر آئے
شکر بجایا رب اپنے کا الا اللہ کا نعرہ مار
مہرائل کو گرا دیکھکر فوجین بڑہین آگا ڑہی جائے
چلا خبائل کافر دلپہ جیسے شیر چلے للکار
راکھہ بھروسہ رب اپنے کا الا اللہ کر کہین سنائے
کھڑا اکیلا جوان خبائل بڑہ بڑہ پھینک ہا تلوار
مارتے مارتے پورکہہ تھک گئی طاقت تھی نہیں
بھاگت جاوین کافر ایسے جیسے چلے چڑین جھول
گرتے جاوین مرتے جاوین بھاگت چلی جاین [illegible]

بڑھا دیا آگے کو ہاتھی مہرائل پر پہونچا آن
فیل وان پس مین لڑ رہے اپنی انکس ہی چلائے
دونون پلے ملے برابر کچھہ تعریف کری نہ جائے
ڈہال اڑا دی مہرائل نے وار سانگ کا دیا چلائے
مارا گھاکر دونون ہاتہہ سے پہلوان پر دیا چلائے
دیکھہ خبائل گرت زمین پر کافر بہت خوشی ہو جائے
جھپٹ کے ہاتھی پہ چڑھ بیٹھا ننگی سونت لئی تلوار
یہ مت جانے اپنے دلمین میری کوئی برابر نائے
ماری گھاکر دونون ہاتہہ سے اور کافر پہ دی چلائے
ہاتہہ جنیو کا مارا تہا سو پسلی مین نکلا جائے
دیکھہ خوشی ہو ہا خبائل پھولا انگمین نہین سمائے
نعرہ سنا جو کافر دل نے پہلو جہوٹ پڑتی تلوار
ہلہ بولدیا دوبارہ کافر ایکدم پڑے اڑائے
مارا مار مچادی رنمین غازی ٹوٹے تے تلوار
جس کافر پہ جھپٹین غازی کافر بنا موت مرجائے
لاش پہ لاش بچھادی رنمین جسکی نہین ہو سکے شمار
دہاوا بولدیا غوبوان نے کافر دل کو دیا دبائے
پیچھا دابے ہا عرلی دل جیسے باز گرے پر تول
مارتے جاوین بڑہتے جاوین عربی گہوڑونکے اسوار

اتنی کہکر عمر عاص نے اپنی سانگ کو لیا اٹھائے ماری گہما کر دونون ہاتہہ سی اور کافر پر دی چلائے
ڈہال اڑا دی تہی کافر نے اُس پیچ سانگ پڑی اڑائے ڈہال ٹوٹ گئی ہو کافر کی کہیری تو گئے جہنائے
کافر سوچے اپنی من مین اور دلمین کرے بچار کیا کوئی دانا ہے لنکا کا یا کوئی ٹوٹا اُن پہار
دیکہین ہین تو لونڈا اگے دانا نے کہیت مین آئے اب کی جو تو نمین ناچہوڑی تیری جان بچیگی نائے
کوئی گہڑی کے ابعرصہ مین اپنی دلمین ہو پہنچو آئے جا آداب کیا حضرت کو گدی پت نی دین ہمائی
کر مصافحہ آئے خیائل گدی پت سی کہی نائی تمہری دعا اور حکم خدا سے کافر دل کو دیا بہگائے
مارا گیا مہر ایل کافر جو تہا اُس دل کا سردار دین مین نا آیا وہ کافر دوزخ سیدہا گیا سدہار
اتنی سن لی گدی پت نے اُسی چہاتی سی لیا لگائے قائم رہی تلوار تمہاری راضی تمسے ہو خدائے
عربی دلمین ہوئی خوشی کی کافر گڈہ کا سنو بیان بہاگ بہاگ کر سارے کافر جا کر چہپے قلعہ مین آن
ایک لاکہہ کافر رہگئی تہے جب آپسمین کری شمار باقی موت مر گئے تہی کی ایک لاکہہ اور بیس ہزار
چلے وہان سے سب مل جلکر بادشاہ تر پہونچو جائے ہاتہہ جوڑ کر کری بندگی کافر لیگیا سیس جڑہائی
لاگ کہن تب کافر اُن سے مین جو انکا لیو بلائے کیا گت ہی چین رکہتی نہین ہمکو حال دیو بتلائی
اتنی سن لی ہی جوانون نے جب کافر سے کہین نائے کوچ کرا کر ہم فوجون کا جب دم پہنچ کہیت مین جائے
اسی وقت کچہہ فوج لیکر ترت خیائل پہنچا آئے دہادا بولدیا اکدم سی مارا مار دئی بچہائے
ماردیا مہر ایل افسر جن کا نام خیائل جوان فوج ماردی عربی دل نے سارا الٹ دیا میدان

وسطن کا میدان مین آنا

اتنی سن لی بادشاہ نے دہکا لگا کلیجہ جائے آنسو بہر آئے ہین آنکہہ مین منہ سی بات نکلتی نائے
یہ گت دیکہی بادشاہ کی فرتی سی اٹہا سردار نام ہی وسطن اُس کافر کا دو لکہہ گہوڑونکا سردار

ایسے جب کا وسطن کافر جیسے بادل گرجے آگے
کیون گھبراوے اپنے دلمین جالم کون ٹری پرواے
بادشاہ نے اتنی سنلی جب وسطن سے کہی سنائ
لی اجازت بادشاہ سی وسطن جھٹپٹ ہوا تیار
زرہ بکتر ٹوپ آہنی سانگ کٹاری اور کمان
جھٹپٹ کے ہاتھی پہ چڑھ بیٹھا دلمین رنگ دیا لگانے
کوئی گھڑی کے اب عرصہ مین اغل ہوا میدان
کون سورما عرب دلمین سیر کرے سامنا آئے
نہین کوئی گھڑی کے اب عرصہ مین ندہ ایک بچیگا
نام کہو ونگا دنیا سے ڈھونڈا ملے نہ عربی جوان
بیٹھا ہو گیا وہ کرسی سے بادشاہ سے کہی سنائے
اگیا دیدے مجھے جلدی سے زمین لٹرون اکیلا جائے
پڑے بہیر تجھے وسطن کا دے تو ہم سنبہ جائے
پانچون کپڑون کو پہنا ہے پانچون ندہ سے ہتیار
ایک ہاتھ مین گرز اٹھایا بادین ہاتھ ڈھال اٹھائی
چلا اکیلا وہ لڑنیکو زمین بیچ لا موت لڑائے
عربون عربون کو للکارا عربون سنلو کا انگائی
اب بھی بھاگ جاؤ ملکے کو ابتک کچھ بگڑا ہے نا
جانے نہ پاؤ رن کھیتو نمین لکھ لاکھ کو سر نہ بالے
دیکھے نہ رہیو ٹھہر ال کے اب بیٹھا وسطن ہاتھ نہیا

خبایل اور وسطن کا مقابلہ

اتنی سنت خبائل جلگیا غصہ بھر بدن مین جائے
دلوا اجازت مجھے جلدی سے کافر زمین کھڑا تیار
میلا رن کھیتو نمین مین بھی لٹرون اکیلا جائے
اجازت گدی پت نے اور خبایل کو دی دعا
مصافحہ گدی پت سے اپنے کمپو پہنچا جائے
بسم اللہ پہلوان نے زرہ بکتر لیا سجائے
سانگ اور چھری کٹاری تیر و ترکش لینے لگا
لاگ کہن تب گدی پت سے مین جالم کا لیون بلائی
وسطن کہت ہین اس کافر کو دو لکھ گھوڑا انکا سوار
بڑی گھمنڈ ہے اس کافر کو بری بھلی کہتا ہے سنائے
مددگار ہے خدا تمہارا اب تم لڑو شوق سے جا کے
حکم دیا ہے فیلوان کو ہاتھی جلدی لیو سجائے
ٹوپ آہنی سر پر رکھا پانچون لیے ہتیار لگا
گرز کمان ڈھال اور تیغہ قبضہ لی تلوار اٹھائے

کر بسم اللہ پھر خبایل ہاتھی اوپر ہوا اسوار
صورت دیکھی جب وسطن نے کہے خبایل سے رسیائے
منہ مت نا دکہلاوے مجہکو او پاجی منحوس غلام
پھر ایل سا بہاری جودہا جو تجہکو جانے غمخوار
ایک تو اپنا دہرم بگاڑا دوسرے مارا اپنا یار
ڈرا سے عزی کی دہمکی سے ملا مسلمانون مین جاکے
اتنی سنت خبایل بولا جب وسطن سے کہی سنائے
ہوتا یار ہمارا پھر ایل ملتا ہمرے دین مین آئے
یار ہمارا اُس کو جانو ہووے مسلمان پڑہے نماز
پڑہے کلمہ سانچے دل سے کافر تجکو کہون سمجہائے
جو نہ مانو ان باتون کو اپنی خیر جانیو نائے
اتنی سن کے وسطن جلگیا سرخی گہی بدنمین چہائے
دیکہو نہ رہیو پھر ایل کے سر پہ موت لگا رہی آئے
دکہا ستمی اپنی پاجی اپنے دکہلا ہنر تمام
اتنی کہکر اُس کافر نے اپنی سیف کو لیا اٹہائے
سمرن کر کے جگدمبا کا دونون ہاتھ سے دی جہکائے
بکتر کاٹ دیا فولادی اور چہہ انگل گہی سمائے
یہ گت دیکہہ خبایل اپنے زخم پر پٹی لی بندہائے
جب للکارا پھر خبایل کافر خبردار ہو جائے

بڑہا دیا آگے کو ہاتھی اور وسطن کے گیا اگار
لعنت لعنت تیری جینے کی پاجی ترا برا ہو جائے
مار دیا تین پھر ایل کو اصلی نکلا نمک حرام
نطفہ حرامی تو ایا تہا چہوٹی جو اُس بیچ ملوائے
تیرے ہم سے لڑنے آیا بن عربونکا تابعدار
ہندو ہو کر دہرم بگاڑے جیتا پڑے نرکہیں جاکے
کیون نہ یادہ بکواس کرے ہی سر پہ موت لگی رہی آئے
ہم ہین مسلمان وہ تہا کافر پہر کیسی یاری بتلائے
جانے ایک خدا کو اپنے بت پتہر سے آوے باز
اُس کے نبی کو سانچا جانو یہی ہے تمیز حکم خدا کے
کرین مسلمان تلوارون سے دین کا ڈنکہ دین بجوائے
پھر خبایل کو للکارا پاجی خبردار ہو جائے
مار دیا پھر ایل جہل سے اب تیہا دا چلنے کا نائے
جو اپنی کرنی مین چوکے تجہکو مان کا دودہ حرام
ایک پاؤن ہودہ مین ٹیکا ایک پر کو لیا جمائے
تگہ چپک گہی خبایل کی داہنے کندہی بیٹھی جائے
چہٹا فوارہ خون کا اُس دم کافر بہت خوشی ہو جائے
گہاؤ لگا ہے کندہے کا سرخی ہی بدنمین چہائے
سنبہل کے بیٹہو اب ہودہ مین سر پہ کال پڑا جا آئے

اتنی کہہ کر خبائل جو دہا اپنی گرز کو لیا اٹھائے
بھاری گرز پڑا جو دہا کا جو گردن پر پڑا اڑائے
لنگ ہا تھا گھاؤ بدنین غصہ ابھی بجھا تھا نائے
ہاتھی چھین لیا کافر کا تس پر آپ ہوا اسوار
چلا وہان سے پھر خبائل اپنے لشکر مہو پہنچا جائے
کرا مصافحہ گدی پت سے اور آداب کیا ملائے
سن سنکر ایسی باتو نکو گدی پت وہ رہ جائے
یہاں کی باتو نکو یہاں چھوڑون آگے اور کرون تیار
چھائی اداسی اب چہرہ پر سارا رنگ گیا کملائی
کس پیر اب تم دیکھو یہ سر تری تمہاری کرے

سمرن کرکے رب اپنے کا سو کافر پہ دیا چلائی
گردن ٹوٹ گئی کافر کی کھوپری کھیل ہوگئی جائے
مارا تھپیڑا فیلون کے تنیچے گرا زمین پر آئے
شکر بجا یا رب اپنے کا اپنی میان کری تلوار
اتر کے ہاتھی سے پھر نیچے گدی پت تر پہونچا جائے
جو کچھ گذرا ان کہیتو منین سارا حال دیا بتلائی
خوشی چھائی ہی عربی دلمین کچھ تعریف کری نجائے
خبر سنی جب بادشاہ نے مارا گیا وسطن سردار
لاگ کہن اپنی بیٹون سے ہمین بیٹون کا لیون بلائے
پوت پہ ادن سے اس جگ مین کسی کو نفع ہونا

کرطاش کا میدان جنگ مین جانا

اتنی سن کرطاش نے دہاڑا بادشاہ کا جو داماد
نام ہو یایانی دیو یا عربی دلمین چھوڑون نائے
دیا حکم داماد کو اپنے بادشاہ نے کہی سنائے
کوئی نہ باقی رہے سو ماردیا کوئی دوسر نائے
بڑا کھلاڑی وہ عربی ہے بانکا شیر بہادر جوان
اتنی سن لی داماد شاہ نے ننگی لی تلوار اٹھائے
لڑکے بابے ماردین پورا کوئی ملا ہی نائے

ملے اجازت مجکو نکلی اکلا کر ڈالون برباد
کیا ہے مصالحہ ان عربونپہ پھر کر ہی سامنا ئے
جو تم پکڑو علی حیدر کو ساری راڑ ابھی مٹ جائے
جسدم پکڑو علی حیدر کو اپنا دیجو کوچ کرائے
چوکس رہیو تم مونڈھے پر دہو کا کرے تری ننگ اگن
کرو برائی تم عربون کی تمکو شرم ہی کچھ نائے
جسدن کام پڑی پورا سے پچھتاؤ پھر کر دیکھو نائے

کیا نقصان کیا عرب کا ہم سی راڑ بڑہائی آئے
اتنی باتن کے کہنے مین بادشاہ نے کہی سنائے
دہن دہن بیٹا سپر بہادر تمکو دہن گہڑی اتار
اتنی سن عماد شاہ نے اپنی بارگ پہنچا جائے
چوتہ پہن لیا لوہی کا جس پہ تیر لگے گر جائے
سات من کا گرز ہاتہ مین کندہ ڈہال کو لیا لگائے
پہر پہر کولی ہتیار دن کی سو ہو مین پن ڈوائے
گہڑی گدی پتی نے پل گذر ان کہتیو مین پہنچا جائے
جس نے تہل کو مارا اور دسطن کو ڈالا مار
اتنی سن لی گدی پتی نے کہین خبایل سی سمجہائے
اتنی سنت خبایل لالا آنحضرت سی کرے کلام
کہین سپہ سالار اس کافر کو اور جرنیل بنایا سوائے

پکڑ عرب کے سردار کو تیری نظر گذار دون لائے
جو کرطاش کرو تم ایسا کام شدہ ہو جائے
پڑے پہر تو مجہے تمہارا عربی دل کو دی پچہاڑ
زرہ بکتر پہن کے جلدی اور ٹوپ لیا رکھوائے
سارا بدن ڈہکا لوہی مین پانچون لئے ہتیار لگائی
لگی ثشتین امبا ہاتھی پہ منڈہا ہودہ لیا دہرائے
ملک الموت کو اب تنگ لیکر ہاتھی آگے دیا بڑہائے
جب للکار لی عرب نکو عرب ان سلوکان لگائے
سو دہ سوار ان کہتیو مین مجہہ سی آن کرو تم
کون سورما ہے کافر ہم کو حال دیو بتلائے
ہو دا عماد بادشاہ کا اور کرطاش ہی اس کا نام
تاج افسری کا اس کے سر بادشاہ نے دیا رکھائے

کرطاش اور خبایل کا مقابلہ

حکم تمہارا جو مین پاؤن اس کافر کے جاؤن اکھاڑ
دی اجازت گدی پتی نے ان کا بانا لیا سجائے
اپنے ہاتھی پہ چڑہ بیٹھا ربانی کا دہیان لگائی
دیکھا خبائل کی صورت کو جب کافر نے کہی پکار
ہو کر نوکر بادشاہ کا ہم پر مقابل آئے

مین نکہر لگا اس پاجی کو بری بہلی کہہ ہانائی
زرہ بکتر ٹوپ پہنی ہاتہ مین گرز کو لیا اٹھائے
بڑہا دیا آگے کو ہاتھی اور کافر تر پہونچا جائے
شرم نہ آئی پہر خبایل اے پاجی منحوس گنوار
جنم بیچ گئے ٹکڑے کہاتے رجپوتی کو دیا لجائے

جیسی تونے کری خبائل ایسی کبھی ہوئی تھی نا
اتنی سنت خبائل بولا اور کرطاش سی کہی نکلے
سنگ چلو کرطاش ہمارے چلون محمد پاس لوائے
سانچا دین محمد والا سانچے گدی پت سردار
جو تو مانے ان باتون کو تو ہے اصلی یار ہمار
جیسے جہرائل کو مارا اور وسطن کو ڈالا مار
عربی دل سی لڑنے آیا کیا یہ کہیل ٹہپی دکھلائے
اتنی سنکے کافر جل گیا ننگی لی تلوار اٹھائے
خالی وار گیا کافر کا کافر بہت گیا گھبرائے
دہیان لگا کے صاحب کا دیندار یہ دم چلائے
بہت دیر تک ڈہال کے نیچے رہا خبائل بدن چھپائے
بڑا اسنیچر مرا گرز ہے ڈالا ترت خبائل مار
سنی یہ جیدم بات خبائل ڈہال کو منہ سی لیا اٹھائے
یہ مت جانے اپنے دلمین مارا گیا خبائل جوان
سنکے یہ کرطاش نے اپنی ننگی لی تلوار اٹھائے
ڈہال اڑا دی ہے جو وہانے کافر کا دیا وار بچائے
دیکھہ خبائل کو پہر زندہ کافر بہت رہا گھبرائے
یہ گت دیکھہ خبائل اپنی ننگی لی تلوار اٹھائے
ڈہال اڑا دی ہی کافر نے اسکو تڑ ہا کچھہ نا ہے

نطف حرامی اصلی نکلا گر اکمینہ پن پہ جائے
بچپن ہمارے گو تم مانو راضی تم سی ہووے خدائے
ہنو مسلمان سانچے دل سی کلمہ پڑہو خوشی سی جائے
ایسے نبی کی کرو غلامی دل سے نکل جائے کفار
جو تو لوٹے ان باتون سی سر خنجر سی لیون اوتار
ایسے ہی مارون تجہے جا سی جیدم کہینچ لیون تلوار
جیدم کام پڑی عرب نے اپنا کہیت چہوڑ بھگ جائے
وہی جہکائی پہلوان پر اس نے ڈہال اڑائی جائے
کہایا تمارا جب کافر نے اپنے گرز کو لیا اٹھائے
ڈہال روک خبائل جلدی اپنے بدن کو لیا چھپائے
بہت خوشی کافر کو ہوئی ہنس ہنس کر کہہ ہا نائے
مارون گرز کو مین پربت میں ریزہ ریزہ ہو بہائے
کافر کافر کو للکارا کافر خبردار ہو جائے
چوٹ مین کرے تو ڈٹ ڈٹ کر پہر نہ پہنچے تمہار بچائے
بدل سینتیرا اس کافر نے تو مسلم پہ چہپ بجائے
کیسے مارا جاوے خبائل اسکی مدد پہ ہے خدائے
پنڈلی کانپ گئی کافر کی منہ مین سچ سو رہا ہے
دہیان لگا کے رب نبی کا سو کافر پہ دی چلائے
دو ہو سکے تلوار کے ٹکڑے کافر گیا جا بچائے

زندہ دیکھہ اپنے دشمن کو غصہ گیا بانہمین چھپائے
سمرن کر کے رب نبی کا اپنا بہالا دیا بہالا سے
وار جو دیا اگیا جب خیال کی جب جودہا نے کہا ایکا
اتنی کہہ اور بسم اللہ کر اپنے گرز کو لیا اٹھائے
سے گت کر رہا پھر خیائل ہی بی کرے گہاٹ پر جائے
کافر گرت دیکھہ جو دہا نے اپنی لی تلوار اٹھائے
اتا کہہ پھر خیائل کافر جھٹ ہوا تیار
کال کے مونڈہی پر آپہونچا اب نبیچے تمہاری جان
اتنی سنت خیائل جودہا رنگا بانا دیا اوتار
لی خاک ہی بھبھوت دل میں رب اپنی کا دہیان لگائے
سنبھل کے آؤ اب پھر پر دکھلا اپنے ہنر تمام
سنت خیائل کی باتونکو کافر ترت ہوشیار
ڈپٹ کے پھر پر آپہونچا دونوں کری سلائی
بدل پینترا اور جودہا نے جھٹ کافر پہ پہنچا جائے
اونچے کمر پکڑ کافر نے لیا خیائل کو قبضائے
جھپٹ کے گھاؤ جیدم کافر جودہا پانچ قدم ہٹ جائے
واؤ پیچ سے دونوں لڑ رہے جودہا ایک سے ایک سوائے
کبھی گر اوپر جودہا کو کافر اوپر ہوئے سوار
لگادی جیدم کافر جودہا بیٹھہ زمین پر جائے

بہالا لے لیا ہر بار تہونین جب کا وار نہ خالی جائے
خنجر کاٹ دیا کافر کا اس کو گھاؤ ہو کچھہ نا ہے
پاک ہمارا رب بچا ہے ہمری مدد کرو کرتار
مارا مار اچھا دی زمین کافر سکا نہ وار بچائے
گرز یہ گرز پڑا جودہا کا کافر گرا زمین پر آئے
نیچے اتر پڑا ہاتھی سے اور کافر پہ دبی چلائے
پھر خیائل کو للکارا جودہا اب ہو جاؤ ہوشیار
میری تیری کشتی ہوگی جسکو دی اسکو ہیگوان
پہن جانگیہ ویس رنگا اور پر لنگر سنبھار
تال کہم ٹھنکار کے جودہا جب کافر سے کہی سنائے
جیت اور ہار خدا کی جسکو زمین اکھے کس کا نام
پہن جانگیہ اور لنگر کو تال کہم ٹہو نکا ٹھکار
دونوں ہاتھ لگے پیچہ کو دی کشتی کی سرت لگائی
کمر پکڑ لی ہے کافر کی دونوں ہاتھہ سی لئی دبائے
دونوں سور رہا پیٹا ہو رہے کچھہ تعریف کری بنجائے
جب ہار اپے پھر خیابل کافر سا ٹھہ قدم ہٹ جائے
بہت دیر دونوں کو ہوگئی مانی ہار کسی نے نائی
کبھی گر او پھر خیابل اور کافر کو دے پچھاڑ
چھاتی ماری پھر خیابل کافر گرے زمین پر جائے

یہ گت دیکھ کے پھر خبایل الا اللہ کر زور لگائے
نعرہ مار کے الا اللہ کا اور دہرتی پر دیا گرائے
جبدم مار لیا کافر کو جو وہا بہت خوشی ہو جائے
کافر والا جو ہاتھی تہا اُس پہ آپ ہوا اسوار
صورت دیکھی جیب دہا کی عزبی بہت خوشی ہو جائے
دعا سلام بہی آپس مین جو دہا کرے مصافحہ آئے
کر اسلام پہر گدی پت کو کرن مصافحہ ڑہی آگا
کیا گت بیچی رن کہیتو مین ہمکو حال دیو بتلائے
اتنی سنت خبایل بولا مین سردار کالیون بلائے
بہت سی وار کرے کافر پر آخر نیچے دیا گرائے
حکم خدا اور تمہری دعا سی اس کافر کو ڈالا مار
اتنی سن لی گدی پت نے اسی جہاتی سی لیا لگائے
خوشی کا نعرہ غازی مارین ہرتی کانپ رہی تہائے
عزبی ولمین جیت کا ڈنکہ کافر گدہ کا سنو بیان
پکڑا کمر بند کافر کا اور راد پر کو لیا اٹہائے
گرتے گرتے جان نکل گئی کافر لاش پڑی تہی ہرا
ہاتہی چہین لیا کافر کا فیلوان کو دیا گرائے
جاتے سے پہنچا عزبی ولمین الا اللہ کا نعرہ مار
جیت کے باجے کو بجوایا ڈنکہ پڑا دہونس پر جائے
جہپٹ کے ہاتہی چلا خبایل ور گدی تر پہنچا آئے
دلی دعا پہر گدی پت کی کہین خبایل سی کر پیار
کیسے لڑا مقابل تمہری کیسے کر اسامنا آئے
بڑا بہادر وہ کافر تہا لیوہا اثر کرے تہا ئے
کشتی ہون لگی دونو مین پیر کر تب ہاد کہائے
ہاتہی چہین لیا کافر کا ہمری جیت کری کرتار
خوب نبہائی تمنے اپنی راضی تم سی ہو خدائے
جیت کا ڈنکہ پڑے دہونس پر انبر جا سنا کا کہائے
خبر سنی جب بادشاہ نے مارا گیا کر طاش جوان

اربل کا میدان جنگ مین آنا

پکڑے کافر سر کو روئی منہ مین کر رہا سچ بچار
سوگ پڑ رہا ہی بنگلہ مین جن ان رو دین آنسو ڈار
روتے روتے یہ گت ہو گئی آنسو گرتا رہتا ہار
کس بلا جیتین ان عربون سی بیڑا کون لگاوی پار
مچی کہلبلی بزم محلمین تب یان وہ دین ہار بار
یہ گت دیکھ کے اربل اُٹہا جو کافر کا لاج کنوار

لاگ کہن تب گدی پہ سب حضرت علی کی کہی سنای
تب اٹھ بولے میں گدی پت شیر خدا کو دیجئی آج
اجدم سی اجازت لیکی گدی پت کو کر اسلام
زرہ بکتر کو جا پہنا اور چونے کو لیا سجاے
رب ہی کا دھیان لگا کے ہو گئے دلدل پر اسوار
بال لٹک رہی ہین گیسو کے اور وہ پڑین کمر پر جاے
کہین مرحبا آن فرشتے انبر جہوم جہوم رہجاے
سرخی کا ڈورا آنکھوں مین زلفین کر رہی عجب بہار
کر بسم اللہ شیر خدا نے اپنا گہوڑا دیا بڑہاے
ناچ رہا ہے مور سا دلدل جہوم جہوم پڑتا
نعرہ مارا لا الہ اللہ کا دہرتی کانپی ہلا پہاڑ
جہانپہ ہاتہی تہا کافر کا گہوڑا ڈٹا سامنے آے
باندہ کے ہمت من اپنی مین کافر کہنے لگا پکار
اتنی سن کے شیر خدا نے جب کافر سے کہی سناے
دین و دنیا در نگر مین ہری جگ ظاہر تلوار
آج تو آجا دین نبی اور کلمہ کو پڑہو پکار
کر کے توبہ کفر لگا تو بت پتہر کو دو گرواے
اتنی سن کے اربل بولا عربی سن لو کان لگاے
جو جو کام کیے ہین مین نے سو مشہور رہے ہین جاے

دیو اجازت مجھے جلدی سے کام دہوم مچا لی آج
فتح خدا دینے والا ہی ہم مین جاؤ ابھی شتاب
جا نکلے پہونچی ہین ٹیرہ مین باندہ لیے ہتیار تمام
ڈہال اور نیزہ تیر اور ترکش کمر مین بہالا لیا لٹکا
ننگی لی ذوالفقار ہاتہ مین چمکے بجلی کی انہار
چہرہ روشن چاند سی زیادہ حورین کرین پیار آے
چہا گئی سورج پہ بدلی حضرت پہ سایہ ہو جاے
کہڑے فرشتے کہین آپس مین تکو جیت دیں کرتار
لوٹ کے پروا اچہا ہو گئی لگی ہوا جنت کی جاے
گہڑی نہ گذری ناپل گذری ان کہتو مین پہنچا جاے
کافر گر گیا ہے ہودے مین تہی تہا بہر لگا چنگہاڑ
صورت دیکہی جب کافر نے سارا بدن گیا تہراے
نام تمہارا کیا ہی عربی بتلا گہوڑے کے اسوار
کیا تو مجہ کو نہین جانتا میرا نام سنا ہے نا رے
نام ہمارا علی حیدر ہے اب تو نام سنا مردار
جانو ایک خدا کو سانچا ناہق کا را ہوے تمہار
کر دا اطاعت جاے نبی کی راضی تم سے ہو خداے
اربل ہو کے مین نہ آدمی چاہی کتنا ہی کر دا آی
جو مردانگی ہی اربل مین وہ تم مین ہونی کن نا رے

سپہ دیو تھا بہادر جو سب بتون کا سردار
خبر سنی یہ جب ہم بین نے اسپر چڑھا اکیلا جائے
پھر کیا عرض لگو سمجھین تو کوئی چیز ہے نا کے
اب بھی بھاگ جا او بھر سے لیجا او اپنی پیاری جان
اتنی سن کے شیر خدا نے جب اربل سے کرین کلام
کیون یاد و اچھلی کودے کیون یاد و پہیلا گال
اتنی سنکر اربل جلگیا اور جل بھنکر ہوا کباب
کھینچ ٹیک کے اب ہوۂ مین شیر خدا پر دی چلائے
وار گیا تلوار کا خالی کافر منہین گیا بچائے
ویسی سرچ کے اس کافر نے اپنا بھالا لیا اٹھا
بھالا دیکھا شیر خدا نے اپنا گھوڑا دیا ہٹائے
دونون وار گئے جب خالی کافر منہین کر دی بچائے
غصہ چھا گیا کافر کے جھٹ پٹ لی کمان اٹھائے
تیر چڑھایا جب کافر نے حضرت علی پہ دیا چلائے
بار بار کری تیر دنگی کافر کرے وار پر وار
دو گھنٹہ تک تیر کی بارش کافر ان لگا بو چھار
سات سو تیر دنگی ترکش تھی سو سب خالی پڑی دکھائے
یہ گت دیکھ کے شیر خدا نے اپنا نیزہ لیا اٹھائے
اتنی کہکر حضرت علی نے اپنا نیزہ دیا چلائے

سات سو جوان بنائے قیدی آٹھ سو چھپ نکلو ڈالا کے
مشکین باندہ لیئے دیو کی سکو لایا ترت چھڑائے
نام سنا نا ہین ربل کا بے کھٹکے لڑنیکو آئے
کرن مسلمان ہم لوگون کو کیا کوئی سمجھا ہے نادان
کرین مسلمان تم لوگون کو حیدر علی ہمارا نام
حملہ کر جی کھول کے اپنا اب آگیا تمہارا کال
سنبھل کے بیٹھا وہ ہودے مین اٹھا لی تلوار شتاب
ڈھال پہ روکا علی حیدر نے دشمن کا دیا وار بچائے
سپر دار اسی عرض لی بچ گیا اب پچھہ ہاتھ کا نا کے
دہیان لگا کے مہادیو کا شیر خدا پہ دیا چلائے
آگے سے گھوڑا پیچھے ہو گیا بھالا گرا زمین پر آئے
ٹکسی مہا بھانیر ہو گئی خالی گئے ہمارے وار
تیر آہنی کو دہرتا نار دہ پڑا کا پنر جائے
ایسی مایا ہو گئی رب کی تیر ادہر ادہر کو جائے
جو کوئی تیر چلے حضرت پہ اسکو ہٹا دے کرتار
ایک تیر لگا کافر کا سارے تیر گئے بیکار
دانتون نیچے انگلی دابی کافر سوچ سوچ رہجائے
جب للکار دی کافر کو اربل خبردار ہو جائے
ٹوپ آہنی پر بیٹھا ہی نیزہ دو ٹکڑے ہو جائے

ٹکڑے ٹکڑے ٹیرہ ہوگیا خالی موٹھہ ہاتھہ بچائے
اڑیرہ لگادی ہی گہوڑے کے دلدل بہار رسمین جائی
کہ بسم اللہ شیر خدانے ربا پنج کا دہیان لگائے
تین ٹیرت بکتر کے کٹ گئے اسکو اثر ہوا کچہہ نائے
وار علی کے گئے جب خالی اہل کہن لگا سمجہائی
انشٹ دہات کا میرا بدن ہی لوہا اثر کرے ہے نائے
جو مردانگی کا دم راکہو تو اب سہو ہمارا وار
دانت بتیسو لکہو دہر دیا حضرت علی پہ دیا چلائی
وار بچایا جب کافر کا جلدی بہالا لیا اٹہائے
جا ٹیکے ماتھے پر بیٹھا ہی بہنے لگی خون کی دہار
اب کی چوٹوں مین نا چھوڑے یہ عربی ہی بڑی بلا
کرکے مشورہ دل اپنے مین شیر خدا سی کہے پکار
اب تم لوٹ جاؤ پیچھے کو اپنے دلمین سوچو جائے
بیٹھے بیٹری جب نکلا ارن کہیتے نہین سوچو ارجن
اتنی سن لی شیر خدانے اپنا گھوڑا دیا ہٹائے
اُتر کے گھوڑی سے نیچے پھر گدی پت کو کر اسلام
کیا کچہہ گذار ارن کہیتے نہین ہمکو حال دیو بتلائے
لگے کہن تب شیر خدا کے گدی پت سی کہین سنائے
وار کیا مین نے کافر ٹوٹ گئے ہتیار . تمام

غصہ چہا گیا چہرہ پر تنگی لی تلوار اٹہائے
دونوں ماں باپ اٹھے گھوڑے کیے اور ہاتھی پر دی بچائے
دنی چہکا کافر کے اوپر وہ بکتر پر پڑی اڑائے
ہوگئی ٹکڑے ٹکڑے بجلی خالی موٹھہ ہاتھہ بچائے
اب بہی بہاگو سیر آگے سی نیا کچہہ مشکل جائے گی نا کمی
ترس تمہارا مجہی آتا ہی نہین تو دیتا مار گرائے
اتنی کہکر اس کافر نے اپنا گرز کو لیا سنبہار
ڈہال پہ روکا حضرت علی پہ دیا چلائے
کہ بسم اللہ شیر خدانے سوار بل پہ دیا چلائے
زردی چھا گئی چہرہ پر اربل دلمین کرے بچار
دہوکا دے کر اس بی کو پہنچا لی گہر دین جائے
وقت تمام کا اب آ پہونچا اپنی کرے تلوار
مین بہی جاؤں گہر اپنی کو بیٹی کی آگ کو لیو بجہائے
تم بہی جاکر اپنے دلمین اپنی خوشی سنا دو جائے
آگر سہو بجرا اپنے دلمین عربی بہت خوشی ہو جائے
کرا مصافحہ گدی پت سی شیر خدا سی کرین کلام
کیسے تمہرا بہا منا کیے لڑا مقابل آئے
وار کیے جتنے کافر نے وہ سب مین نے دیے بچائے
بہالا لگا جو اس کے منہ پر جب کافر نے کرا سلام

وقت شام کا آپ پہنچا عربی میان کر دلکو
اتنی لگی گردی پت ڈر پہی سی کیا دہیان
ان پہا تو بدن کو چہوڑ خوشی مین اربل کی اب جو رشنا
شور وکہی جب بیٹی کی بادشاہ نے کہی لیکا
لگا کہن تب بادشاہ سو اربل کہن لگا سمجہایکی
سخت بدلت ہی اس عربی کا شیر ہی مردانہ اوتان
یہی اندیشہ لاگ ہا ہی یہی ہی مجکو سوچ بچار
شیر کی صورت اس عربی کی ہاتہی کہیت چہوڑ سہلکی جا
کافر چلا گیا بنگلہ مین رنگ محل مین نک آن
پڑہین نماز عربی دل نے سورج چمکا ہوا جا
کمر باندہ لی ہت پکڑی سی جسین تیر کش لے لگائے
کود کے دلدل پر چڑہ بیٹھے رب پہ نکا دہیان لگائے
جا للکارے کہیتون مین جیسے شیر تڑپڑا کہاے
تہا تو بڑا بہادر اربل پہر کاہے کو دیر لگائے
سن سنکر ایسی بات تو نکو اربل چونک چونکا ہی جاکے
زردی چہا گئی ہی چہرہ پر منہ سی بات نکلتی نا
باندہ کمے ہمت اربل کافر لاگا دل اپنا سمجہان
اتنی کہکر دال دئی سر زرہ بکتر لیا سجائے
باندہ کے سب ہتیار بدن پر جب ہاتہی پر بیٹہا جا

سورج نکلے وقت صبح کا آدین لڑائی کے باز
یارب فتح علی حیدر کو دیو لڑائی کے میدان
بڑہا دیا آگے کو ہاتہی بادشاہ تربہ پہنچا جاے
لائے پکڑ علی کو زندہ یا جان سی ڈالو مار
جیسا بہادر وہ عربی ہی ایسا کوئی دوسرا نائی
جو جوہر ہین اس عربی مین مجہسے نہین ہوسکی بیان
ایسی عربی کے منہ پر ہمسے نہین چلے تلوار
دیکہیے کل کیا کریگا ٹہاکر کس کی جیت ہو کر داے
بجا نقارہ صبح کا جبدم عربی دلمین نبی کی ادا
فرتی سی اٹہہ شیر خدا نے اپنی باندہ لئے ہتیار
لئی کمان کٹاری برچہی نکی لی تلوار اٹہائی
ایڑہ لگادی ہی گہوڑی کے رن کہیتون مین پہنچا آئی
آج نہین کیون آیا اربل گہر مین بیٹہا سوچ پہیا کے
جلدی آکر میرے منہ پر اور نہین ہر دنگر مین جاؤ گی
پڑے نہ ہمت ان کہیتونکی ہاپکی دہشت بہت سوچ
سانپ چہچہوندر کی سی گت ہی اگلت بنے نہ کہایا جاے
کیون گہبراوی ہی عربی سی جکو دی اسکو بہگوان
ٹوپ آہنی سر پر رکہا زنجیر ونکو لیا بندہاے
آئے کے بہہار ان کہیتون مین شیر خدا سی کہی سنائے

آج صبح سے دہر آیا کیون تو کرے اکارت جان
کل تو چھوڑ دیا تھا مین نے یہ نہ آیا تجھہ کو خیال
سیدھی باتون سے نہ ملنے عربی عقل کہان کھو آئے
اتنی سن کے شیر خدا نے جب کافر سے کہی سنائے
سن کے شیر خدا کی باتین اربل لی تلوار اٹھائے
ڈھال روک لی شیر خدا نے وار اچکا کافر کا جائے
کیا اشارہ فیلوان کو اس نے ہاتھی دیا بڑھائے
ایڑ لگا دی ہے خدا کے گھوڑا ہٹا پچھاڑی جائے
سونڈ پکڑ لی ہے تیغے مین دونون ہاتھہ سے لی دبائے
اربل گر گیا ہے ہودہ مین دونون ہاتھہ زمین جائے
چھہ سو قیدی چھڑوائے تھے سب یونکو ڈالا مار
حکم نہین مومن سے گدی پت کا نہین تو دیتا مار گرائے
اتنی کہہ کافر کو باندھا اٹھائے ٹونڈ لیے بند ہوائے
آگے ہاتھی ہے کافر کا پیچھے گھوڑا جہومت جائے
اتر کے گھوڑے سے پھر پیچھے گدی پت کو کر اسلام
بہت خوشی عربون کو ہو رہی جو آپے مین نہین سمائے
حکم دیا پھر گدی پت نے اسکی قید لیو کرائے
حکم سنا جب دم حضرت کا ہاتھہ اور پاؤن دی بند ہوائے
ان سہا تو یہ گت ہے کافر کی اب کچھہ ہاتھی کی دیو سنائے

کیون بنتا ہے جان کا دشمن اب بھی بھاگ بچا پران
آج نہ چھوڑون تجھکو زندہ اب آگیا تمہارا کال
کوئی گھڑی کے اب عرصہ مین سر خنجر سے دیون اڑائے
کیون بادہ اچھلے کود رہے اور کیون گالی گال بجائے
گھٹنون کے بل بیٹھا کافر حضرت علی نے پایا جھکائے
وار گیا کافر کا خالی کافر سہت گیا گھبرائے
تو یا ہاتھی اب گھو سیر اور دل تر پہنچا آئے
کود کے پھیرے سے نیچے ہوگئے اور ہاتھی پر پہنچے جائے
دیو و ہیچو کا جب چھاتی کا ہاتھی گرا پچھاڑی جائے
جھپٹ کے چھاتی پر چڑھ بیٹھا جب اربل سے کہی سنائے
ایک نہ راسی عربی کے ٹھہر پر کیا گہر رکھہ آیا تلوار
جیتا لیچلون پاس نبی کے کرین مسلمان تجھکو جائے
ڈالدیا اربل ہودہ مین اور ہاتھی کو دیا بڑھائے
ذرا دیر کے اب عرصہ مین نبی ملے فوجمین جائے
کافر نار گذارا جاکر بیان کر سب حال تمام
جیت کا ڈنکہ لگا باجنے انبر کانپ کانپ رہجائے
کر کے قید فلاد ان ڈیرہ مین چھکڑ بل دی لگوائے
بدن زنجیر دلن جکڑا ہے دیا ہے کمیتون ڈلوائے
خبر لگی جب بادشاہ کو اربل پکڑا گیا بلائے

سہراہِل کا میدان جنگ مین جانا

ہوش اڑ گئے ہین کافر کے سارا بدن لگا تھرّان

یہ گت دیکھی سہراہل نے جو ہو دوسرا راجکنور

لاگ کہن تب بادشاہ سے مین چچا کا لیونگا بدلے

جبتک تیرا سہراہل ہی پھر کیا تجھکو سوچ بچار

بھیا سنگے چھڑا کے لاتا یہ تو بادین ہاتھہ کا کھیل

باپ کو ہر طرح سمجھا کر سہراہل نے کاٹی رات

زرہ بکتر پہن جلدی اوپر ٹوپ رکھا سنبھار

گرز اٹھایا ہے ہاتھو مین ڈھال پڑی ہی پر جا

داہنے ہاتھ مین ترکش ڈالے لال کمانکو لیا اٹھائی

آگے پہنچا رن کھیت مین اور میدان مین ہو وار

لگا سناون عربونکو کھاکے ٹھاکر کی سوگند

بدلے لونگا بھائی اپنی کا جو تھا سہراہل نام

پہلے چھڑا دن بھائی اپنی کو پھر عربونکو ڈالون مار

اتنی سنت خبایل بولا آنحضرت سے کچھ ناہی

بھیک ہی انکی جہاتی بھیا بھیا کچھ ناہی

سنت خبایل کی باتونکو حضرت علی اٹھے للکار

لاگے کہن تب شیر خدا کے گدی پت سے کرین کلام

ہتھر کی بندہ گئی ہی کافر کی پیچھے گرا زمین پر آن

خبر سنی جبدم بھیا کی ننگی سونت لئی تلوار

کہیو ان گھبراوی اپنے دلمین تجھکو کون پڑی پروا

بیٹھے رہیو تم گدی پہ دیکھو لونڈے کی تلوار

ذرا سی دیر مین اربل لاؤن اور عربونکو دیون نکال

صبح ہوئی اور سورج چمکا کافر لی تلوار کو ہاتھ

بھالا برچھا تیغ کٹاری ننگی کھینچ لئی تلوار

گلے مین ڈالی مہن مالا جسمین ہیرا لیا سجائے

کودکے گھوڑے پر چڑھ بیٹھا اور آگے کو دیا بڑھائی

ایسے بیٹھا گھوڑے پر پانو تلے کہڑا اکھاڑ

نام نہ چھوڑون مسلمانونکا کردون علی کو قید مین بند

جبتک پکڑ نہ لون علی کو دانہ پانی مجھے حرام

جو افسر ہوے عربونمین مجھسے آکے کرے تلوار

یہ بھی دوسرا پسر شاہ کا جو سہراہل نام کہائے

قید مین دیکھے بڑا بھائی کو رہجائے سناکا کہائے

غصہ چھا گیا آنکھونمین ننگی سونت لئی تلوار

دیو اجازت مجھکو نبی پھر حافظ خدا مددم

علی اجازت گدی پت سے لیکر باپچی کا نام
لیا سجا ولدل کو اپنی جست دیہری سنہری زین پہ
راکہہ ہتہیار باپچی کا گہوڑی اوپر پہوے سوا
ہاجیت چلا موسا ولدل رن کہیت مین پہنچا جا
ہنسی آگئی شیر خدا کو جب ہم کافر نے دیکہا کہ
صورت دیکہی حضرت علی کی تب کافر نے کہی پکار
کرکے تید سیر بہائی کو کیا تم ہی بہیجے لوا
جو تم جانو خیر جان کی بہیا نظر گذار دلاسے
نام نہ چہوڑون مسلمان کا عربی سنلو کان لگا
دیکہو نہ کہیں ٹہرے متابل بہاگین اپنی جان بچا
سنکے باتین سہرائیل کی شیر خدا نے کہی پکار
کیون اپنی طاقت پر کودے اور کہیو زیادہ جلیجہ جلا
ہمنے عربی مارن والا کوئی سورما دکہائے
دیون اپنا پہیلا دین عربی کرین مسلمان تمہین ضرور
سنی یہ باتین سہرائیل نے بولی گئی کلیجہ کہا ہی
ماری کہا کر شیر خدا پہ شیر نے دی ہی ڈہال اڑائے
زندہ دیکہا شیر خدا کو کافر پہر ادہک مین بہا
کر اٹہا کا سہرائیل نے اور جلدی سے دیا چلائے
خالی بہالا گرا زمین پہ کافر گیا بہت گہبرائے

لیا سنجا چوتہے کو اپنے باندہ لے ہتہیار تمام
نعرہ مارا الا اللہ کا ڈگ گگ ڈگمگ ہلی زمین
بائین ہاتہہ مین ڈہال سنبہالی دہنے کو تیغ نکالی
گہوڑا جہان کہڑا کافر کا دلدل ڈٹا سامنے آئے
جسم سینہ کو سے زیادہ ہے اور کمبل سی بہت
حیدر علی تمہین کو کہتے اور کیا تم ہی ہو شیر خدا
ہین ہم سنتے بہادر رن کا اور تم گیدر پڑے دکہائی
نہین تو یہ کر دونگا کہیتو تمہین نادہ ایک بچہ گا نا
تہوڑی دیر پہر جا عربی تیری شکلین لیوین چڑہا ہی
پہر کیا ہمت عربی دشمن کو بڑ جو دہا دی بہگا
مارن والا کون ہے اسکا جسکی مدد پہ ہی کرتار
تو کیا مارے ہم لوگون کو اپنی خیر جا نیو نا ے
اور ہم نے تلوار لوگونکو سے اپنا دین یا پہیلا ے
چیل اور کوے تیری لاش کو کہا وین جو رکتو منظ
ایک ہاتہہ تلوار سنبہالی ایکین لی ہی ڈہال بہاگے
خالی وار گیا کافر کا ان بال کٹا اک نا ہی
بہالا لے لیا ہے ہاتہون جو زہر مین بجہای
بانکا شیر بہادر عربی اپنا گہوڑا دیا ہٹا ے
بڑا پہر سہ تہا بہالی کا سو عربی نے دیا بچا ے

یہ بہی تہی تلوار اور بہالا جو دیو دنگو ڈالا مار
اتنی کہکر دل اپنے سے اپنا گرز کو لیا اٹہاے
گرز کو دیکہا شیر خدا نے دی گہوڑیکی باگ پہرائے
سات سو من کا گرز تہا اسکا جدہر پڑا زمین شق آئے
خوشی ہوئیں شیر خدا کو کافر بہت رہا رسیاے
جب للکار دی کافر کو سہراکل ہو جا ہشیار
اتنی کہکر شیر خدا نے تنگی لی تلوار اٹہاے
نیچ گہوڑی کے بیٹہی ہی کافر گرا زمین پر آئے
گہاؤ ہوا نا ہین کافر کے کافر لیگیا جان بچاے
تم تو ہو ملہ کے جودہا اور ریتی کے سردار
یہ مت جانو اپنی دلمین سہراکل کو دیا گرائے
حملہ کرو جی کہولکے اپنا دلکا اپنا میٹ ارمان
سنکے سہراکل کی باتین شیر خدا غصہ مین آئے
دہنے کندہے پر بیٹہا ہی کافر گرا منہ چہپا کہاے
جہپٹ کے کافر پہ پہنچی ہین در جہاپہ پہنچی جاے
کیسے نیچے پڑا ہے کافر تو اپنی کو شیر کہاے
کہے تو اب یہ گیدڑ تیرے منہ مین ٹہونس دی تلوار
اتنی کہکر شیر خدا نے جہپٹ مشکین لیں چڑہاے
کہوچ کر دیا رن کہیتو نمین عربی کی سرتاج

تہی دونون ہو کا دیکہو خالی گئے ہمارے وار
مارا گہما کر دونون ہاتہہ سی حضرت علی پہ یا چلاے
ساٹہہ قدم تک گہوڑا ہٹگیا خالی گرز پڑا اُڑ اسکا
ایسا گرا پہاڑ کی ثانی دہرتی بیس قدم پہٹ جاے
وار گیا کافر کا خالی دلدل ڈٹا سامنے آئے
وار تمہارے ہمنے جہیلے اب تم سہو ہمارے وار
رب اپنے دہیان لگا کے سو کافر پہ دی چلاے
غرتی سی اٹہہ گیا کافر جڑہ بیٹہا گہوڑے پر آئے
لاگ کہن سہراکل الیہ شیر خدا سی کہے سنائے
مین بہی جودہا شہر بدر کا مجہکو جگ جانی سنسار
یہ بہی جنے کیا مارا ہو گئی جو مین گرا زمین آئے
پہر نا جان بچیگی عزی جانے لمکو دی پہلگوان
گرز اٹہائے لیا ہاتہو مین سہراکل پہ یا چلاے
گود بچہیرے سے نیچی ہو گئی جو مین بچے شیر خدا آئے
مار تہپیڑا جب کافر کے سہراکل سی کہی سنائے
دیکہو تو یہ ہی عزی ہے جس کو تو گیدڑ بتلاے
یہ نا جانا تو نے کافر جو کچہہ کرے وہی کرتار
الٹے ڈنڈ کے کافر کے اور ادپر کو لیا اٹہاے
دلدل آگے رہا پیچہہ سی جلدی جلدی قدم اٹہاے

اگے پہنچ گئے لشکر میں علی بہت خوشی ہو جائے
بہت خوشی گدی پٹ ہوئے اور سجدے میں پہنچ گئے جائے
پھر اٹھ بولے گدی پٹ شیر خدا سے کہیں سنائے
ہاتھ پاؤن زنجیر سے باندھ اور کافر کو لیا اٹھائے
عجبی دل کی بات سنائی کافر کا پھر سنو بیان
لگا کوٹنے اپنا سینہ آنسو لاگ گئے بوچھار
روتے روتے دو پہر ہو گئے پھر تیسرا پہنچا آئے

کر اسلام پھر گدی پٹ کو کافر دیا سامنے جائے
یار تجھے ہم سا نچا دینی ہمری جیت کرائے
لیجاؤ اس کافر کو جلدی اسی بیڑی میں ڈلوائے
جا کر قید کری کافر کو دونوں بھیا دئے ملائے
پائی خبر جب بادشاہ نے پکڑا گیا سپہر آیل جوان
کافر رو رہا بنگلہ میں وہ دن لگا سارا دربار
ہڑ کی بندہ رہی ہے کافر کی آنسو ابھی رکا نہیں جائے

جرجودہن کا رن کھیتوں میں جانا

دیکھ الیسی جرجودہن بولا اور چاچا سے کرے کلام
ابھی تو زندہ جرجودہن ہے اور قائم ہمری تلوار
جب للکار دیوں کھیتوں میں علی کی کھیت چھوڑ بھگ جائے
ایک علی کی کیا گنتی ہے چاہے لاکھ علی چڑھ آئے
نیچ ذات کے نا بیٹا ہیں ورا چھونکے جنے نائے
علی کی ماتا نے نا جنما ہم ہیں گیدڑ کے لال
بڑی بلا یہ جرجودہن ہے یہ تو کسی کے بس کا نائے
ایک گھنٹہ میں رن کو جلدی کر کھیتوں سے دیوں بھگائے
گھر گھر رانڈ کر دن سب کے لیوں مدینہ ترت چھنائے
بیٹھے رہیو تم گدی پہ چاچا میرے بدر سردار

کیوں گھبراوے اپنے دل میں بیٹھو جپو رام کا نام
ابھی تو بل ہے میری بھجن میں اور سیدھا ہمرا کردار
ایک چھوڑ دون علی زندہ چاہے سو لڑے خود آئے
تو نہیں قدم ہٹے پیچھے کو جرجودہن تمام کہائے
ہم ہیں اصلی شیر ببر جو چھتری رجپوت کہائے
دودھ پتا تھا نا جرجودہن گھوڑا گیا دودھ میں ڈال
جرجودہن کا مار لئے الا مجھکو نا کوئی چڑھے کہائے
بھیا لا دون چڑھ اکے اپنے علی کی مشکیں لیوں چڑھائے
جو اتنی نا کرے جرجودہن تو منہ تمہیں دکھلائے
چھٹے پیڑی سورج نکلے چمکے بیٹے کی تلوار

سن کے اتنی بادشاہ نے اُسی چھاتی سوں لیا لگائے
مین نے دی اجازت تجکی میرے جو جو من سو کرائے
اتنی سن جمجوہن اُٹھا رنگ محل مین سیں آ جائے
فُرتی سی اشٹہ بیٹھا کافر اپنی بارگ پہنچا آئے
تین ٹُرت کا بکتر پہنا زرہ جوشن لیا سجائے
اوپر چہتر رکہا سونے کا چمکے سورج کی انہار
ڈھال کمان تیر اور تیغہ سیف سانگ اُرچھی کٹار
سات من کا گرز ہاتھ مین جمجوہن نے لیا اُٹھائے
جھولیں پڑی ہاتھی کے اوپر جس پر تار کشی کا کام
دیا اشارہ فیلوان کو اُس نے ہاتھی دیا بڑھائے
آئے دہاڑ اُس رن کھیتو مین اور عربون کو لگا ستان
پہلے پکڑون علی حیدر کو پیچھے سبکو ڈالون مار
آؤ علی ہے میرے سنمکھ رنگ مین لاؤ فوج لوائے
ایک ایک دو دو مسلمان آئے کیا کھینچن اپنی تلوار
مل جلکر تم سارے عربی میرے ڈٹو سامنے آئے
وار کرو تم جو جو من مین دل کا میٹ لیو ارمان
ایسا کر دونگا عربون کو جانے پیدا ہی ہوتے نا ہی
اتنی سنکر اُٹھے حنیف حضرت علی کے راج کنور
جھپٹ کے کافر پہ جا پہونچے نگامین ناگ لہوان

دہمن ہمن بیٹھا ہے پہیر مہاوت تمنے دہیر بندہائی آئے
چوکس ہو تم رن کہیتون مین ہو خبردار ہشیار
آنکہہ کہلی جبدم کافر کی اور جب تج پڑا دکھائے
رنگا بانا پہرن لاگا زرنگار کا دہیان لگائے
سر پر ٹوپ رکھا لوہے کا جس سے لیجان جا بچائے
جھلمل جھلمل موتی کر رہی جہالر کر رہی عجب بہار
فری اور گد کا بچھونا بالا تنگی اُٹھالی تلوار
ہاتھی سجا کھڑا کافر کا اُسپہ جلدی بیٹھا جائے
منڈہا ہووہ ہی سونے کا اور چاندی کا نا ہین کام
ذرا دیر کے اب حضرت ان کہیتون مین پہنچا جائے
نام کہو میو وہ رن مسلمان کا زندہ بچے نہ عربی جوان
بہیّا میرے پکڑے جانا کیا کوئی سمجہا کہیل کہلائے
جو دہمن کی بہجا بلن کا لکے زور لیو آزمائے
من مین شرما رنگا اپنے جو آوین ٹُٹنے دو چار
تب کہینچن تلوار کو اپنی اپنا ہنر دیون کہلائے
نہین تو پیچہے پچہتاوگے کوئی بچے نہ عربی جوان
نام لو یا پانی دیو عربی جا مین چھوڑ دن نائے
سُرخی چہائیگی چہرہ پر تنگی ہاتہہ لیئی تلوار
جلے ڈٹے مُہرکے اوپر مانو جیسے سنگہہ سمان

حضرت علیؑ اور جرجودہن کا مقابلہ

رن کا ماناہین کے جلدی ساری لئے ہتیار لگائی
صورت دیکھی جب بیٹی کی دل مین نام لیا خوشی ہوکے جائی
کولی بہرلی ہی بیٹی کی کافر دیکہہ دیکہہ ہی سہجائے
اب تم چلے جاؤ ڈیرہ کو ہے شیر حنیف جوان
تمہری بس کی نہین لڑائی تم سی نہین چلی ملوان
اتنی سنت حنیف لوٹے اپنی ڈیرے مین پہونچی جائے
یہان تو شکر بجادین بکا اور وہان علی ڈوہی ہین جائے
جلد بتاؤ مجکو عربی کونا جودہا کیا ہی نام
کیا بہادر علی تمہارا کیا رن بانکا ہوشیار
سنکر کافر کی باتون کو شیر خدا نے کہا پکار
رنگا کہن جودہمن آیا حیدر علی سے کہی سنائے
مین تعین ناہی علی ولادر بہاری سورہیر بلوان
ہوکے نوکر تو مرتا ہے کیا تجہی نہین پیاری جان
نوکر چاکر کو بہیجے ہین تسپر وہ جودہا کہلائے
علی علی دنیا مین باجین کرتب کچہہ کہلایا نا ہے
اور مین وہ ہون شیر بہادر جودہا سورہیر بلوان
تہا ایک دیو بہادر نامی لیگیا میری بہن چرائے

جہپٹ کے دلدل پہ چڑہ بیٹھے اور آگے کو بڑہایے
کود پہیر لیسے نیچی ہو گئے اور چہاتی سی لیا لگائی
لگے حنیف سی یون کہنے مین بیٹا لگا لیون بلائی
کرو تسلی گدی پت کی رب نے کار کہو سیان
جبتک جیوے باپ تمہارا پہر کیا تم سوچ بچار
خوشی ہوہی عربی دلمین گدی پت ڈر ہی بلائے
دیکہکر شیر خدا کی صورت جرجودہن کیا کہہ سنائی
لاؤ علی کو میرے آگے مجہکو بڑا علی سی کام
پکڑ لیا ہی میرے بہین کو مجہے بہی آئے کرے تلوار
نوکر ہو مین علی حیدر کا اور علی ہمہ سردار
علی کیون نا لڑنے آئی کیون بیٹھے ڈیرہ مین جائی
کیون نہین آئے میرے مقابل بہیجا نوکر کو مرنے
ذرا سی نوکری کے بدلہ مین ناحق کہوی اپنی پران
ایسی ہمت جو نا اس مین نام علی کیون لیا رکہائی
دہوکے دیدیکر دنیا کو سبکا دین بگاڑا جائی
چار کام کئے جو مین نے سو مشہور جگت مین ہین
تنگ مین ہین میری کو لیکر جائے پہاڑون مین چہپ جائے

دیکھہ حنیف کی صورت کو جو دو منا پے ہی پکار
جب چہٹے ہی ان کہیتوں نا دیکہی ننگی تلوار
دانت دودہ کے کہا گئے ہین ہم کلائی پٹہہ دکہلائے
تم تو جو جانور ان کہیتیں نمین بات اور نا مرین گہر جائے
بڑا بہادر تو لونڈا اسی تو اب میا کر دو تلوار
بہاگا بہاگی اب میر آگے سی اپنی لیجا جان بچائے
بڈہا بالک ور تریا پر جو چہتری چہوڑے تلوار
اہی سنت حنیفہ بولے جو جو دہن ہے کہین سنائے
ہم ہین ٹہیر کے شیر بہادر ہر دم کہینچی ہے تلوار
باپ ہمارے شیر خدا ہین وہ ہم ان کی ہی تہرے
جو سنتا ہے نام علی کا کلمہ کہے پکار پکار
جو نہ مانے ان باتو نکو اوکا قرکدہ بزرگ ال
بہگ جا بہاگ گیا کہتا کیا لونڈا کہی پکار
ترس ہمارا جو کرتا ہے تو دل ہمری دین مین آئے
ان باتون کو بہا جہوڑ اب بونکی دیو سنا
لاگ کہن تب گدی سی تمکو خبر بہی ہے کہہ پاتے
بگڑ رہی ہے ان دونون کی پر تلوار چلی ہی جائے
گدی پت سی کہین خیال حضرت علی ہی پہنچی جائے
دیو کے آگے گئے حنیفہ انکو جلدی لا دو آئے

نام ہمین بتلا و اپنا کس جو دو پا کے رنج لئو ار
ابہی تو نے بچے پہلو بالک ہو منہ پر ہے دودہ کی بو
جو کہین جانور ان کہیتو نمین پا بالک بلک جائے
کیون ان کہیتیں کا ناس کرے او لونڈی بچے کہون سمجہائے
جا کر دودہ پیو ماتا کا تم کیا جانورن کی سار
دہرم ہم نہین چہتری پن کا جو لونڈیکو دو مار
سیدہا پڑے نر کہر مین جا کر اور سب جائی بروار
نام ہین حضرت علی کے بیٹا پہر کیا مرنے بہلائے
ایسی نے دنیا مین آکر جاگ گئے کہو وین کفار
خیبر قلعہ اکہاڑا ایکدم ایک ایک مٹی کی کروائے
ایسی دہشت غالب ہو دکہ چہوٹا ہاتہون سے تلوار
کلمہ پڑہا ون تلواروں سے جو مین حیدر علی کا ال
ترس ہمارا کیو کرتا ہے کیا رشتہ مین لگین تمہار
ابہی ہو گے تمہاری لشکر انی تمسے ہے تو خدا سے
خبر جبائل کو جب لاگی جہٹ حضرت پہ پہنچا آئے
دیو کے آگے گئے حنیفہ انکو جلدی لا دو آئے
حضرت علی کو جلد ہی بہیجو اس کا کرین سامنا جائی
لاگ کہن تب ان گدی پت شیر خدا سی کہین سنائی
اتنی سن لی شیر خدانے دلمین بہت گئی گہبرا

تب پھر لگی یہ دم چاچا کو جب فوجون کہی سنا سے
سا دیو کا تمام فوج لشکر سارے جوان سے گئے گھبرائے
دست چھوٹ گئے تھے جوانون لڑنے کی ہنگامے
یہ گت دیکھی جب جوانون کی مین نے کھینچ لی تلوار
بیس دیو ایک دم سے لوٹنے میرا اوپر گرز اٹھائے
چودہ دیو جان سے آئے چھہ کی شکین سیتی چھپائی
ایک کام یہ تمہین سنایا دوسرا سن کان لگائی
چین کا رستہ بند کراتا تھا کوئی آدمی نا کوئی جائے
خبر سنی یہ جسدم مین نے ننگی لی تلوار اٹھائے
صورت دیکھی سانپ نے میری اور جسدم ماری پھنکار
پر مین نے نا دہشت پائی دوڑا تان نگن کر پان
جسدم اپنا منہ پھیلا کر پھر لگا اٹھا سانس
ہاتھ مین تھے تان سر ہی نے پاجی پر تیر تب چلائے
رستہ چین صاف کر ڈالا آمد و رفت دی کروائے
تیسری بات سنو اب بی ہاتھی مست ہوا ایک جائی
خبر سنی مین نے ہاتھی کی فوراً چلا سر وہی تان
لوٹ پڑا میرے اوپر کو پھر چنگھاڑ پڑا ارڑائے
آنکھین نکل پڑی مستانے کی ہڈی چور چور ہو جائے
دیکھ بہادری جڑ دشمن کی رہ گئے سو سناٹا کھائے

دیو پکڑلی ہے لڑکی کو سو تم اس کے لاؤ چھڑائے
جسکی طرف دیکھے تھا چاچا گردن لیتا تڑت جھکا
چڑھا بخار کسی جوانن کو اور کوئی پیٹ رو بتلائے
چلا اکیلا مین لڑنیکو اور پربت مین دی للکار
وار کیا جھپٹ چل چل کر مجھکو آخر ہوا کچھ نہ اسے
مین چڑھا کر اپنی لایا ڈالا اسکا مان گھٹائے
سانپ ایک لیا بھاری تھا جو آدم کو لیت چبائے
رعیت نے دکھ پانا ایسا جس کا کوئی ٹھکانا نائے
چلا اکیلا چین کے رستہ جہانپہ سانپ پھیر لہرائے
بیس قدم تک ہرتی جلگی آندہی سا اٹھا گرد و غبار
بڑھا اودھر سے وہ پاجی بھی میرے پڑا مقابل آئے
تبھی دو ہارا کھینچ میان سے دینا اس کے منہ مین ٹھانس
پیچ کمر کے جا کر بیٹھی ایک ٹہر کے دو کرنائے
ہمت اور مردانگی اپنی اپنا زور دیا دکھلائے
ڈالدی کھلبل بستی اندر دی جنگل کی سیر لگائی
جا للکاری ہاتھی کو گھیر لیا جنگل میدان
ایک تھاپ جب مین نے ماری ہاتھی گرا پچھاڑ کھائے
لیا گھسیٹ مین نے جنگل سے اور رکھا بستی مین لائی
بیچ سبھا میری جو لوگون نے جو دیکھا ناؤن یار نہ ہوئی

تینوں ہات تب خدائی بیچ چوتھا اور کرون بستار
چلا اکیلا مین جنگل کو بن مین کھیلن گیا شکار

پڑی شیر کی ایک جھرہ پر تس کو ڈالا ترت گرا کے
یہ گت دیکھ شیر جھنجھلایا اور پر دوڑا آئے

پکڑ شیر کی مین گردن سوا ور کو لی اٹھائے
لائے دھر بستی کے اندر سب کو دا لئے بلوائے

دیکھ یہ دہی جرجودھن چارون کا ہم نہی بتلائے
پکڑ لیت دانتون سی ہاتھی اور پر کو لیون اٹھائے

جو مین اپنی ہٹ پر آون سبکے ملک لیون چھڑوائے
سار شہر لاون قبضہ مین ہنسی دیون کسیکو نائے

بڑے بڑے جودھا اور زور آور میرا نام سنین ڈر جائے
عربی تو ہین ٹیر پکڑیا شیر جنہین جن جنگل کھائے

پھونک مار دون تیرے عربی اڑ جا جیسے بھوسہ اور گھاس
مونچھ کا بال جو لگا منہ پر جا رہین سب ہوش حواس

تو کیا ٹھہرے میری ٹھہر پر عربی تجھے کہون سمجھائے
تھوڑی دیر علی رک جاؤ تب تو کوئی تعجب نائے

مان نصیحت جرجودھن کی عربی مت نا کہو دیر لائے
لوٹ چلا جا تب تیرے کو لیجا صحیح سلامت جان

قدم ہٹا پیچھے کو عربی بھیج لڑن اپنا سردار
اب بھی جان سلامت لیجا عربی گھوڑے کے اسوار

نہین ایک ہاتھ مین دو کردو لگا سارا گھمنڈ ہی اتر جائے
ایک ایک تم ہو ٹکڑے کے جا دو جو اکیلا لڑنے آئے

ایسی خوشی تیری لڑنیکی تو سن عربی کان لگائے
یہان سے کوچ کر کے اپنا اپنے ڈیرے پہنچو جائے

لاؤ تم دس بیس ہزار جو ہون اصلی چھٹا جوان
تو تم سنبھلو پڑو ہمارے اور جوہر دکھلاؤ آن

نہین اکیلا لڑا جائیگا عربی مت ماری کرتار
جس دم دیکھے جھپٹ ہماری اپنا بھول جائےگا گھر بار

اللہ نبی خدا بسم اللہ سارا کہنا دیون بھلائے
موت تمہاری اب آپہنچی دن پورے تیرے کہائے

تھوڑی دیر ٹھہر جا عربی اگلے لوگوں دن پہنچائے
اچھا کر دو تیری پوری دیون موت کا مزہ چکھائے

عمر تمہاری پوری ہوگئی کاغذری رام کے نام
جو کچھ کہنا ہو اب کہہ لو سر پہ موت پکاری آئے

جوش مین آئے شیر خدا کے جرجودھن کی سنکر بات
تڑپ اٹھی بجلی کی تانی کافر سے کہتے سمجھات

کیون یادہ اچھلے کودے ہی کافر عقل ہوئی پوران
اس عربی کو مار ان الا نا کوئی دیکھا بیچ جہان

یہ ہی نوکر تجھ کو مارے یہ ہی مارے عزبی جوان
اس نوکر سے جب بچ جاوے تب لاوے دن میں پہلوان
یہ نکڑی کا جایا عزبی کرے مسلمان حکم خدائے
علی علی ہر بار پکارے ابھی علی کو دیکھا نائے
کہا کوئی سمجھا کھیل علی کو یا کوئی ہنسی ہی کھائی
علی ہے رن کا شیر بہادر جودہا ان سے لڑتا نائے
مار گرادے اس نوکر کو اس دن آ دین علی جوان
جبتک یہ نوکر زندہ ہے تب تک آئی نہ کو سردار
نوکر نہیں یہ بری بلا ہے بنی ہے ہٹنے کا نائے
اس نوکر کو کال سمجھ لے سوتا شیر جگایا آئے
مونچھ کا بال دکھاوے ہمکو دکھلا تلوارن کا کام
بہتیر پکڑ یان ہمین بتاوے ہمکو جانو ننگہ سمان
جنم لیا ہے تلوارن میں سیف سانگ ہین گود کھلائین
کہانا نایا ہتیارن کا اب پانی کی دین بنائین
ایسے افسر کے نانوکر نہیں پیچھے کو ہٹ جائین
گھر مین نام رکھایا جودہا گھر مین ہی سو بلوان
سانپ پیو شیر اور ہاتھی مار دیئے تو نے مکان
جو بادل گرجے گھوری ہے سو وہ کبھی برستا نائے
دہوئے کی ٹڈی دیکھے ہے اور دیکھے اونچی دوکان

ہنس کے پر کیسے اپنی کھولے دل کا میٹ لئے ارمان
یہ نکڑی کا جایا عزبی کہو تیرا نام نشان
اس ہی عزبی کے ہاتھوں سے جودہا پن رام جگائے
علی پہ پڑے جو وقت دکھائی اپنا کھیت چھوڑ بھگ جائے
تو کیا ٹھہرے ان کے آگے کوئی سورما ٹھہر نائے
اپنا جوڑ جسے دیکھے ہے اس کے جیسی مقابل آئے
اب تو نبٹ لو اس نوکر سے دیکھیں ہے کیا بلوان
وار علی کا کیا جھیلے گا نوکر کا نا جھیلا وار
جتنے پور رکھے جر جودہا ہیں سب ان نوکر کو دئے کھلائے
یہ نوکر ہے سانپ زہر والا جسکا ڈسا بچے گا نائے
دیکھو تو رن میں کون پچھاڑے اور کس کا رہے گا نام
ہم ہیں اصلی رن جیتیا ہم میں اصلی عزبی جوان
دودھ پیا برچھی بھالا کا اب تک ہتیارون کو کھائین
خون سے نہائین ہیں کافرن کا تیس سے اپنی پیاس بجھائین
جون جون قدم بڑھے لڑائی زمین تیسون قدم اٹھا
دیکھا ہنر اور کرتب اپنے اسدم سمر بہوم درمیان
ایک یہ نوکر نامر تا ہے جو گھٹنوں سے کہیڑا اکھاڑ
ایسے ہی تو گرجے ہاتھی پر زور ہنر کچھ بھی نا
نام بڑا کرتا تھا کچھ ہی دیکھے ہے پھیکا پکوان

دانش تمہاری میرن اور یہ لیکر ہو پیدا گہاگ
اتنی سن جرجودہن جلگیا شعلی ہاتہہ لیئی تلوار
ڈہکے نزد ہوئے شیر کے بہیدوئیکے جرجودہن کال سمان
اتنی کہکر جرجودہن نے اپنے وار کو دیا چلائے
وار گیا کافر کا کافر بہت گیا گہبرائے
غصہ چہائے رہا کافر کو جلدی لی کمان اٹھائے
کان چہوڑ دیا ہے گہوڑیکا بہنے لگی خونکی دہار
کافر سوچا اپنے من مین اپنے دل سے کہے سنائے
گرز اٹہایا جرجودہن نے اور علی پہ دیا چلائے
خالی گرز پڑا کافر کا جو دہرتی مین گیا سمائے
تینون وار گئے جب خالی گہوڑا اڑا مقابل آئے
غصہ چہایا شیر خدا کو جلدی لی تلوار اٹہائے
ڈہال کی اوٹ پکڑ کافر نے اپنی جانکو لیا بچائے
سیف اٹہائی شیر خدا نے دونون ہاتہہ سی لی اٹھائے
تن پرت بکتر کے کٹ گئی دہنی بازو پڑی اڑائے
بہاری زخم ہوا کافر کے اب جرجودہن کیسے بچائے
ظلم گذاری توکرنے کیسے ملون کٹم سے جائے
نہین تو یہ توکرنا چہوڑی ابکی چوٹ تو نمین ڈالی مار
کرد و بند لڑائی سے علی پہر تیر اپہونچا آن

یہ تو علی شیر کری کیا سمجہو اس کو کالا ناگ
سوچی علی کو للکارا علی ہو جاؤ ہشیار
موت کے مونہہ سے پر آپ بچا علی ونا بچا جرار
ڈہال پہ روکا شیر خدا نے انگو اثر ہوا کچہہ نا تے
تیر وار سی علی بچگیا ٹہاکر کیسی کرے بنائے
تیر و کہنی کو دہر تانا رن کے شیر پہ دیا چلائے
پہی باندہی شیر خدا نے اور گہوڑی کو دی تہپکار
ان ہتیارون کے ناشکا علی سہج مرکائے
ٹہوکر ماری شیر خدا نے گہوڑا دہنی کو سمجہائے
تین قدم تک دہرتی بیٹہگئی کافر دیکہہ کے لیا بچائے
جب للکاری کافر کو کافر خبردار ہو جائے
کر بسم اللہ شیر خدا نے سو کافر پہ دئی چلائے
وار نہ گیا علی کا خالی علی بہر دو سمین جائے
دی چہکا کر جرجودہن پہ سو بکتر پہ پڑی اڑائے
بازو کاٹ دیا کافر کا اور بہی پر بیٹہگی جائے
اب ہتیار چلے گا ناہین ہمرا ہاتہہ ہوا بیکار
چال چلون کوئی اس علی سی جسن بدہ لیا دن جانکیا
ایسی سوچی جرجودہن نے جب علی یا سے کہی پکار
وقت نہین ہے اب لڑنیکا اب پہونچا کرنا سامان

باتیں سنیں یہ جب جودھن نے دل میں بہت خوشی ہو جائے
ساری فوج اکٹھی کرکے چھانٹے ایک ہزار جوان
رات ہی رات چلا جب جودھن سنگ میں لیکے ہزار سوار
جس دم عربی پڑے مقابل اور جب مجھ سے ٹھانے رار
بیچ میں گھیر پکڑ لو عربی میں جوانوں کا تابعدار
اتنی کہہ جب جودھن لوٹا اپنے بنگلہ پہ پہنچا آئے
سورج نکلا ہوا اجالا کافر کرن لگا اشنان
بھوجن کھا کے اٹھا کافر رن کا بانا لیا سجائے
بڑھا دیا آگے کو ہاتھی رن کھیتوں میں پہنچا جائے
کیوں نہیں آئے رن کھیتوں میں کیا شکتی ہی گھبرائے
اتنی سنلی شیر خدا نے آنکھوں آگئی لالڑی چھائے
کودکے گھوڑے پہ چڑھ بیٹھے رب کا دھیان لگائے
صورت دیکھی شیر خدا کی جب کافر نے کہی سنائے
ناحق جان گنواوے اپنی افسر کو بہ لگوائے
سنکے جب جودھن کی باتیں شیر خدا اب کہیں سنائے
کل تو نکل گیا مجھ سے وہ ہو کر دیکر جان بچائے
کل کی بات بھلا دو دل سے عربی ہو گا بادشاہ نائے
باتیں سنکے شیر خدا کی جب جودھن کے لگ گئی آگ
رک نہ سکا سہ کافر کو جھپٹ لی سوتی تان

چلا او چلکر ایسے جب جودھن نے فوج میں پہنچا جائے
بڑے لڑیا بڑے بہادر جودھا بہت بڑے بلوان
جاکے چھپا ایسے جنگل میں اور جوانوں سے کہا پکار
بگل کے سنتے ہی اکدم سے ٹوٹے لیکر تلوار
چوکس رہیو تم جنگل میں رہیو خبردار ہوشیار
ایسی خوشی ہوئی کافر کو ایک منٹ کو سو پانائے
سوا پہر کی پوجا کرکے جب بھوجن کو لاگا کھان
لگا لئے ہتھیار بدن پے اور ہاتھی پہ بیٹھا جائے
عربی عربی کو للکارا عربی پیرد مقابل آئے
جو نہیں ہمت ہو لڑنیکی یہاں سے کوچ دیو کروائے
جھپٹ کے چوغہ کو پہنا ہے ننگی لی تلوار اٹھائے
جاکے پہنچے رن کھیتوں میں اپنا گھوڑا دیا اڑائے
آج بھرا ہے مرنیکو کہ بیجا جان بچائے
آج علی کو بھیج مقابل وہ بھی اپنا زور دکھائے
بھول گیا تو اس نوکر کو کل کی خبر بھی ہے کچھ نائے
آج نہ جاوے گھر کو زندہ چاہے جبر کوئی بچائے
کل تو بھاگ گیا وہ ہوکر دابے دم وہ سے سیس اٹھائے
غصہ چھا گیا کافر کو جب ناگ سے جیسے ناگ
ماری تان کر شیر خدا پہ کودا لگ گئے شیر جوان

مہر خبائل کی باتیں سن گدی پتے حکم سنائے
حکم سنا جب گدی پت کا ترت خبائل فوج چڑھائی
سنت خبائل کی باتوں کو جلدی آ گئے سردار
رن کا بانا پہن کے جلدی گھوڑے چڑھ گئے عثمان
بھجیاں بھبک اٹھے جودھا کے لی فاروق عمر تان
سب سے پیچھے چڑھا خبائل ننگی رہا تلوار سنبھال
کرے مصافحہ گدی پتے دی چلنے کی ہمت لگائے
نعرہ مارا اللہ اللہ کا فر پھونک چونک بجائے
اب تم حال سنو جودھوں کا کیسے لڑے کھیت میں آن
بادرگوں کی اور جھکا ہے رن کا شیر عمر سردار
پیچھے ہیں فاروق بہادر ننگی چمکت ہی کرپان
شیر عمر پر چھپے کو تانے اور کتنے جودھوں نے آ اٹھائے
یہ گت کردی عمر شیر نے مار گرائے ڈھیر سو جوان
بھاری دل صدیق بہادر اپنا کر کے بیٹھے گھائے
اور فاروق بہادر اپنا جوہر الگ میں دکھلائے
خسرو کاٹ رہا جوانوں کو جیسے کاٹے کسان
شیر خدا اور جبر جودھن کا مہرہ بڑا کھیت میں آئے
جھپٹ کے گھوڑے سے اتر سر میں کن شیر بہادر جوان
چھاتی پر چڑھ شیر خدا نے جبر جودھن کے کہے سنائے

جا پہنچ خبر لیو علی شیر کی دھرم کا کر کافر نے آئے
سب سرداروں کو بلوا کر سارا حال دیا بتلائے
باندھ لیے ہتھیار بدن کے ہو گئے گھوڑے پر اسوار
باندھ ہتھیار چڑھے گھوڑے پر فرتی سے صدیق جوان
خسرو چڑھ گیا ہے گھوڑے پر اور پر بھالا کا چمکان
چھیوں جودھا ہے بھاری جو شیر کی کلہ تیں کر کھال
سرپٹ ڈال دیا گھوڑا اون کو ران گھسو نکلے جا کے
شیر خدا نے دیکھے جودھا لائے رب کا شکر بجائے
دیتے گول تلوار تان کے ترت کے جا پہنچے عثمان
اگلے گول میں چمکن لاگی صدیق اکبر کی تلوار
بیچ گول میں جا کے پہنچے خسرو اور خبائل جوان
کبھی سیف اور کبھی کٹاری اور کبھی دو تلوار چلائے
کر رہے ہیں جدھ رن میں جودھا شیر نر عثمان
ڈھیر مار گرا دیں کافر جھٹ سے مشکلیں لیتے چڑھائے
ہانک پکڑ لیتے جوان کی اور دھڑ سر پر دیتے گرائے
گھوڑے پھینک ٹٹ اوپر کو جودھا مہر خبائل جوان
دی تلوار جھمک کا فر کے جبر جودھن نیچے گر جائے
دیتے ہاتھ تلوار تان کے جبر جودھن تھو بیچ آن
نام ہمارا علی حیدر ہے سمجھ کی پہچان کرائے

نوکر چاہا شیر علی کو کافر شن کھول پہچان
باندھ لیا جس دم جرجودہن پھر فوجن پر پڑا رائے
جو کوئی بھاگا جان بچا کر اُسے خسرو نے چھوڑا نائے
چار سو جوان بچے کھیتن میں جنکی قید لئی کروائے
اُٹھائے ہتیار سبھوں کے جرجودہن پہ پہنچے جائے
آگے آگے قیدی جاویں پیچھے ہیں عربی سردار
چاند سے چمکت آویں عربا جھلکے روشنی پہنا جائے
چار دل بہت بہادر عربی جھلکے ہاتھ نگن تلوار
ذرا دیر کے اب عرصہ میں عربی دل میں پہنچے جائے
بہت خوشی عربن میں ہو رہی مانو پھول رہی پھلوار
کرا مصافحہ سرداروں نے گدی پت کو دعائے
کہی حقیقت سب کھیتوں کی سارا حال دیا بتلائے
حکم دیا یہ گدی پت نے انکے ڈنڈ لیو بندھوائے
چلوں سے ڈیرہ میں ابہی ہے اور سہائی دونوں بھاگے
جیسے حکم ہوا گدی پت نے ویسے دیا کرائے
کمریں کھولیں جوانوں نے دن کا باندھا دیا اوتار
باگ پھیر کر اپنے قلم کی دوڑ کا فرکی اور گھمائے
لگی خبر جب حاکم گڑھ کو پکڑا گیا جرجودہن بیر
دھکا لگا ایسے جا کر زردی گئی بدن میں چھائے

اتنی کہہ جرجودہن باندھا جھپٹ ڈھنگیں لئی دیتا تان
ساتوں جوان لڑیں ڈٹ کے سب دل لیکر بھی بچی جائے
مار گرائے چھ سو کافر بھاگن دیا کسی کو نائے
جیت کے ڈنکے کو بجوایا چلکر رہے خوشی منائے
ڈالا جرجودہن ہودہ میں اور ہاتھی کو دیا بڑہائے
نعرہ مارت جاویں عربی گھوڑے کودے عجب بہار
روتے آویں کافر قیدی من تنہیں جینے کی نائے
کافر چلے جاویں جلاتے بھیڑ بکریں کی انہار
دیکھ کے صورت سرداروں کی عربی رب کا شکر منائے
کر کے دعا سلام آپس میں گدی پت پہنچے آگار
ایسی خوشی ہوئی گدی پت کو جیسے پھول کنول کھل جائے
چار سو قیدی اور جرجودہن جھپٹ نظر گزارے لائے
کر دو قید سبھوں کی جا کے پہرے ڈبل دیو لگوائے
دیا پھر قید کرو جرجودہن تینوں بھیا دیو ملائے
بند دست پہرے کا کر کے اپنے اپنے ڈیرے آئے
زین اتاریں ہیں گھوڑوں کی کمریں کھولیں گھوڑن کیائے
لکڑی کی تلوار قلم کو لے کافر پر پڑوں اڑائے
ایک ہزار جوان تھے جس میں مارے گئے کچھ ہوئے اسیر
نیچے گر گیا سنگھاسن سے جسکی آنکھ گئی پتھرائے

جاگ گئی سب فوج کھلی جاگے گدی پٹ سردار
چور کھولا ہے ہیں شہزادوں کی بنگلی ابھی خبر ہے لائے
باتیں نہ رہی بھیتر آ سہیں تب ہی اچپج پڑا دکھائے
چٹے جھپٹ کر شیر بہادر چاروں طرف پڑے ارائے
حال یہ دیکھا ہے چوروں نے دی جینے کی آس بسار
چاروں طرف نپا دو عربی سو چوروں پر جو چھپے جائے
فاروق اور صدیق علی اور خسرو عمر خبائل جوان
فاروق اور صدیق بہادر جن کے ساتھ ہیں عثمان
عمرو اور خبائل جو دہا سنگ ہیں شیر عمر سردار
پچھمی کر رہے ہیں چوپٹ علی بہادر شیر سردار
عمر خبائل رن کھیت میں ڈوبے شیرن کی انہار
تھپڑ لگ جا جس کے کھوپڑی نکل باہر کے آئے
ٹھوکر لگ جا جس جوان کو گرے سات قدم پر جائے
پیر عثمان بھیڑیا سا سوائے پکڑے گردن پیٹ اٹھائے
خسرو تان رہا بلے گوڑن میں کر رہا عجیب بہار
عمر بہادر رن کھیتوں میں ہے تلوار چمکے ہیں جائے
وار کرے جو دم عمر پہ چھپٹ ناگ نیمی کس چلائے
فوج کھلی ہے عربی لو کی کر رہے ہیں اچھو نکی دہوا
جوان تپیا جو بھیڑیا سا عربی کر رہے مار گیر لین

ذرا دیر کے اب عرصے میں جاگے جوان ہوئے ہوشیار
جو چور وہاں تھے خواب میں دیکھا سب بزبون گئی ویا جائے
پورب کی اوڑی کو دیکھیں سارے جو نظر پڑ جائے
بیچ میں گھیر لیا چوروں کو چوروں چونک بجائے
ننگے کر لئے برچھی بھالے سب نے کاڑھ لئی تلوار
چلن لگی چوٹن پر چوٹیں سب کو مارا مار مچائے
جھکے سورما بیچ گول میں سنگیں جھکے پیر عثمان
تینوں پڑ رہے ہیں ڈیہے کو ننگی چھوڑ رہے کرپان
بادین گول میں تینوں اڑ گئے ریلن کر رہے مارا مار
جو بھر کھوئے شیر خدا نے دونوں ہاتھ کری تلوار
کسی کے تھپڑ کسی کے گھونسے کسی کے دی ہے ٹھوکر مار
گھونسہ لگ جا جس کا فر کے پھر وہ سانس بھر ہے نہ لئے
فاروق اور صدیق بہادر ایک ڈہر کے دوڑ ہے بنائے
بیچ سپر چوروں پہ ٹھکے ہے دونوں ایک شیر مر جائے
دھنسے جہاں کا سیدم دونوں پہ دو دو جوان مریں ایکبار
جس پہ دم وار کرے ناگن کا سر دیں دس کا دے اڑائے
اودھر اودھر تلوار چلاؤ آگے پیچھے رہا گھمائے
ننگے وار کریں ٹٹ وٹ کے کافر جائیں چڑی کی پھول
گھمسان لڑائی دو گھنٹہ تک ہوئی ہے رن کھیت درمیان

گھوم رہے چوگرد فوج کے بڑا وزیر نام زمین
ہٹ کفار رنگی اور سے عربوں کی سنو اشوقین

کھیلت پھریں شکار جنگل میں خسرو اور خیابل جوان
تبھی جا نک کیا دیکھیں ہیں گھومت آویں لال نشان

دہولا ہی دہولا جنگل نیکھے ہاتھی گھوڑے پڑے کھائے
تب خسرو سے کہے خیابل بھیا سنو کان لگائے

گرد اٹھت جو چڑ کر کمائی فوجیں آئے جھکی خاقان
پیچھے آویں ہاتھی گھوڑے گھومت آویں لال نشان

اب تم چلے چلو ڈیرے کو سنگ میں لاویں فوج لوائے
مہرہ روک دیو کا فر کا جلدی بھڑ دو سمر میں جائے

اتنی کہہ دونوں جوانوں نے دی گھوڑے کی باگ پھرائے
چند منٹ کے اب عرصہ میں اپنے دیس پہنچے آئے

خبر سنائی سرداروں کو کافر دل کو کرا بیان
سنت خبر یا کافر دل کی غصہ چھایا عربی جوان

رن کا باجا بجے لگا تیار ہوگئے گھوڑا وہ اسوار
بیس ہزار فوج عربوں کی جٹی رن کو سب تیار

علی شیر کا مقابلہ کے واسطے جانا اور دشمن کو گرفتار کرنا

سجے عمر صدیق بہادر خسرو فاروق اور عثمان
علی مرتضےٰ شیر بہادر اور سج گیا خیابل جوان

رن کا باجا بجنے لاگا عربی مارا مار پکار
ننگے ہوگئے برچھی بھالے چمکن لگی نگن تلوار

لیکے اجازت گدی پتے لشکر بڑھا اگاڑی جائے
الا اللہ کا نعرہ مارا ابر گیا سنا نا کھائے

عربی علم لئے ہاتھوں میں جو میں دل کے سپہ سالار
فتح کا جھنڈا لئے ہاتھ میں عربی سب سے چلا اگاڑ

چلا ادھر سے دل عربوں کا ادھر سے کافر ہیکے جوان
تیس قدم کا عرصہ رہ گیا لشکر کے برابر آن

مورچہ بندی ہوئی دو طرفہ سارے جوان کھڑے تیار
حکم سنیں کب سرداروں کا کب کھینچیں ہم تلوار

بندوبست لشکر کا کرکے تب کیا کہے بیر خاقان
سب سے گھمنڈ غصہ میں کر عربی دل کو لگا سنان

کونسا جودھا ہے عربوں میں سب سے جو بکڑن ہار
صورت تو دکھلا دے مجھ کو عربی کے دے بیر اگاڑ

دیکھوں کیسا بھاری جودھا کیسی صورت کیسی شان
ہے ہمت سے بانکا آگے گھڑا بیر خاقان

گدی پت کے اور آئے کر سب نے منکر اسلام
سکا فر بندھا بندھا جا کر گدی پت کی نظر گزار
دیا اشارہ شیر علی کو دو کافر کی قید کرائے
حکم سنا یہ گدی پت کا علی مرتضیٰ شیر خدا سے
ان کا بانا تار بدن سے اب آرام کو منگوائے
جائے دہائی دی سنگھ نے حاکم تیرا برا ہو جائے
ناس کر دیا تیری فوجوں کا اور خاقان لیا بندھوائے
چھ مہینے ہری گدی پہ حسین نگر میں تو پھر بے ٹھکانا ئے
اب بھی مان ہمارا کہنا حاکم سمجھے کہیں سمجھائے
تجھے سوتے میں ہاتھ باندھ کر پھر اشرفی سنگھ بولائے
لڑ کر نہیں جیتو تم بول کے چاہے لاکھ دھر اوتار
کہیں لگوا دے آگ شہر میں زندہ ایک بچ نہ پائے
اتنی سنکے کافر جلگیا کھینچ کٹارہ لی تلوار
ایسی بات کو نا کہہ سے ایسی تمہیں نہ بنائے
کیا پرواہ پڑی حاکم کو ان کی کرے خوشامد جائے
تم بھی جائے ملو عربوں میں اور زقوم کو آزمائے
بیٹے چھڑوائیں تلواروں سے کر دو الٹ پلٹ میدان
ڈیرے تمبو کو لٹوا کر سب کے سیس لیوں کٹوائے
اتنی کہکر جھٹ کافر نے لیا وزیروں کو بلوائے

حال مفصل یہ ن کھیتن کا گدی پت سے کہا تمام
دین کا دشمن کھڑا سامنے جب حضرت نے کہا پکار
ہاتھ ہتھکڑی پاؤں میں بیڑی گلے میں طوق پڑوائے
فوراً کی تعمیل حکم کی ہاتھ اور پاؤں دیے بندھوائے
سنو حقیقت شہر بصری کی کافر گئے شہر میں آئے
کیا سنگھ چھپنوں میں بیٹھا ہے سر پہ موت پکاری آئے
بھاگنا ہو تو بھاگ شہر سے اپنی لیکر جان بچائے
سب کے سیس لیں کٹوا کر سارا شہر لیں لٹوائے
کرے خوشامد ان جوانوں کی اور بیٹوں کو لے چھڑوائے
جا کر نذر کرو عربوں کی ساری راڑ ابھی مٹ جائے
کونسا جودھا میرے شہر میں ان کے جائے کرے تلوار
جو کہیں پکڑ لیا تیریوں کو عزت ملے خاک میں جائے
بیٹھا ہو گیا سنگھاسن پہ جوانوں سے کہا پکار
رحم تمہارا مجھ کو آیا اور نہیں دیتا سیس اڑائے
کونسا جودھا عربی دل میں میرا کرے سامنے آئے
جب تک سیس پر ابھی دھڑ پر تب تک کروں خوشامد نائے
نام سنا دوں شیر علی کا جو زقوم سے ہو بلوان
بارہ لاکھ فوج ہے میری کیا عربوں کی پار بسائے
لیا مشورہ سب جوانوں سے سارا حال دیا بتلائے

کوئی پہنے ہے زرہ بکتر کوپاس کسی ناد روشنی تن
کوئی چڑھ بیٹھا کاٹھی اوپر کوئی ننگی بیٹھ اسوار
کوئی موچھوں پہ ہاتھ پھراتے کوئی چھاتی
کوچ نقارہ جسدم باجا سارے جوان ہوئے اسوار
جن جھٹ کر تیار ہوئے سب عربی گھوڑوں کے اسوار
لئے سجا سب ان کا بانا اوپر باندھ لئے ہتھیار
ایک گھوڑے پر چڑھا خبائل ایک پہ چڑھے ہیں عثمان
ایک گھوڑے پہ چھیل چھبیلے ہیں بانکے صدیق سوار
علی مرتضےٰ رن جیتو یا شیر بہادر شنگھہ سمان
زین پڑی مخمل کی وا پر جس پہ تار کشی کے تار
دم کے اوپر عجب خوشنما کلغی پڑیں برابر جائے
ہیکل باج رہی گردن میں اور سونیکا چڑھا لگام
دونوں ور رکاب بر باجے چمکے بجلی کی انمان
ہوئی سواری شیر علی کی مار دیا جا دیا بجائے
تین جوان ہے ڈیروں پر جو ہیں گدی کے رکھوال
چلی ادہر سے فوج عرب کی جھکے ادہر سے کافر جوان
رہا ڈیرہ سو قدم فاصلہ دیکھو جوانوں نے پانوں اڑائے
بند دست سے فارغ ہو کر تب ز قوم چلا رسیائے
آئے نکل کر میرے سامنے اسدم رن کہیتن درمیان

کسی کے ہاتھ میں برچھی بھالا کسی کے ہاتھ لال کمان
کوئی کوئی گدکا کوئی سروہی کوئی کی تلوار
اڑ چھلے کوئی خوشی کے مارے سارے جوان
کوئی گھوڑے کوئی چڑھا سانڈنی کوئی پیل
تب پیچھے سے بجے بہادر ساری فوجوں کے سردار
پکڑ کیسو رہا ایک گھوڑہ کا اوپر چڑھا عمر سردار
ایک پہ چڑھے فاروق بہادر ایک گھوڑے خضر جوان
مارن والے کافروں کو جن کی ظلم شکن تلوار
کود کے دلدل پہ چڑھ بیٹھے رب اپنے کا کرکے دہیان
جھومر لٹک رہا ماتھے پر کلغی جس پر تو نے وار
جہالر پڑے دو دو ٹانگوں میں چھم چھم چھم چھم دیت سنا
نہیں سامان لکھن کی استی او شوقین قلم کو تھام
کیا تعریف کروں دلدل کی مجھ سے نہیں ہوسکے بیان
لے کے اجازت گدی پت کی لشکر آگے دیا بڑہائے
اور سب فوج چلی لڑنیکو منہ کرنے بہنیا ڈہال
جبا مورچہ دونوں دل کا اسدم رن کہیتن درمیان
بند دست دونوں لشکر کا سرداروں نے دیا کرائے
کو فسا جو دیا عربی دل میں میرے بیٹوں کو لیا بند بائے
دیکھوں کیا کرتب ہے وا میں کیسی صورت کا انسان

بڑے چھپے پیا دسیں عرب کے چھل بل کر اہمار ساتھ
طعنہ سنا یہ شیر علی نے بولی گئی کلیجہ پھاڑ
لگے کہن تب یوں غازی بھی کافر اب ہو چاہنا م
دیکھے صورت شیر علی کی دل کا لے ارمان مٹائے
کیوں سر کال رہا منڈلا کے کیوں عربوں سے رار بڑھائے
بے کھٹکے پھر رہو بکمر میں دہشت رہے کیسی ملائے
جو نا مانے بچن ہمارا ایک دھڑ کے دو دو ہیں بنائے
جو تلوار سلامت پھر کی اور سلامت عربی جوان
اور ڈہا کر دین تخت کفر کا بت پتھروں کے دیں گروائے
جو تم چاہو خیر جان کی اب بھی مانو بچن ہمار
اب تو سمجھائے ہیں تم کو کافر بات ہماری مان
سن یہ باتیں شیر علی کی کافر جل بھن ہو اکباب
منہ سنبھال کر بولو عربی جتنا کرے کہے وہ بات
اپنی برابر سمجھے ناہیں کیا ایک تو ہی سورہ بلوان
پھر نہ بچن یہ نکلے مکھ سے سنہ میں دیوں سرو ہی ٹھانس
کس ہے تے پراو چھلے کو دے رہیو اور کسی دہمکائے
مجھ سے لاکھوں رن جیتیا دیکھ لئے ہیں نے انسان
سن سن کے باتیں کافر کی شیر علی کہہ بچن اوچار
جلتی ہے کر کے دکھلا دیں تب تو سمجھے عربی جوان

اب میدان میں آ گئے آو رے رہیں کرنے دو دو ہاتھ
کھنچ کھینچ میان سے خنجر جھٹ دشمن بکے گئے اگار
تیرے بیٹوں کو پکڑن والا آگے کھڑا علی سردار
دیکھوں کیسا سمر کرتا ہے جو عربوں سے بچکر جائے
دین ہمارے کو تم مانو ساری رار ابھی مٹ جائے
خوشی رہو گے عرب کے جو وہ یار اضی تم سے ہوئے خدائے
کر دوں مسلمان انہیں بھیج سے اپنا دین دیوں پھیلائے
ہو اذاں پانچوں وقتوں کی کافر تیرے نگر درمیان
جب تلوار چلے عربوں کی ہمیں تو سو ٹیں کر وائے
پھر نار کے رو کے کاہے کے چھوٹی عربوں کی تلوار
پھر تو پھر سے خوشامد کرتا کوئی سنے نہ عربی جوان
ننگی لی تلوار اٹھا کر شیر علی سے کرے جواب
ایک ہاتھ میں بھولجا ئیگا او بھک منگا اوچھی ذات
تیری برابر کا دنیا میں پیدا ہوا نا جگ درمیان
بھاگ جائیں دن کھیتوں سے ڈھونڈے ملے نہ ہار دہ پاس
یہ ہے شیر اٹھا دوت انگلی جس کے اوپر سید ہا جائے
بڑے بڑے تلوار چلیا تھا ہاری اور بلوان
بار بار تلوار دکھا دے سنلے کافر بات ہمار
دین اپنے کو نہیں پھیلا دیں تم مت سمجھ عربی جوان

علی مرتضیٰ رن جیتو یا تس کا کیا جائے میں حال
دیکھ لڑائی مردانوں کے کافروں کو گھیرا جائے
مارا ماری عربوں نے کافروں گھیرا جائے
وہ وہ بانیں کہیں فوج کو سینہ توڑ نکل گئی پار
سر سر جھومیں تیر آہنی چھن چھن بولی ہے تلوار
کہیں سانگ کہیں گرز چل رہا کہیں نیزہ کرے حلال
تیس جوان جو تھے ڈیروں میں گدی پت نے لئے بلائے
چلو کمک پر اپنے دل کی اگنی دیو بجھائے
حکم ہوا یہ گدی پت کا سارے جوان ہوئے تیار
لے ایک ایک تلوار ہاتھ میں سبز گھوڑوں پر اسوار
تیس جوان عرب کے ساتھ ساجے گدی پت سردار
گیسو لٹکت ہے شانوں پر چہرہ کھل رہا چاند سماں
حکم سنا کر سب جوانوں کو جھٹ گھوڑے پر بیٹھے آن
آن ملے سب عرب کے جوڑ ہاں بیچ میں گدی پت سردار
عربوں کی ہیں نظر آئے کفاروں کو ڈر کھائے
جائے وہ مار چل چیتے اللہ اکبر کا سنائے
جہاں ہو رہی گھمسان لڑائی عرب کر رہے مارا مار
پہنچ تال پہ عربی تو ٹوٹے گدی پت سردار
جنگ کو پہنچے شیر علی سے رن آ کے تھے نبی رسول

چھپٹ دکھلاوے شیرن والی یہ نہیں بت جا بھول
ساٹھ قدم تک ہٹے پچھاڑی عربی بڑھ کے اگاڑی جائے
تب سردار جھکے کافر کے اپنی فوجیں دیں بڑھائے
آ سدھم فوج جھکی کافر کی لے برچھی بھالا تلوار
چھپ چھپ سیف بجے نہیں کچھ کھینچ کر رہی چھری کٹار
چھوٹ رہیاں گھمسان لڑائی گدی پت کا سنو احوال
حکم سنایا ہے جوانوں کو جلدی ہتھیار لگائے
ہمارے دل ہے کفاروں کا تس کے بیچ پڑ واڑے
ادھر ہاں حکم ہوا ہے رب کا بھیجے فرشتے پانچ ہزار
حکم خدا اپنے کا پا کر آئے گدی پت کے دوار
دہنے بائیں پڑی کرچی ہاتھ میں بجلی ہے سنبھار
گھوڑا سجا کھیتوں میں جس پہ لاکھوں کا سامان
پیچھے اور چلے گھوڑوں پہ بانکے سورما اور جوان
آگے آگے چلے فرشتے سبزی گھوڑوں کے اسوار
ذرا سی دیر کے اب عرصہ میں ان کھیتن میں پہنچے جائے
دھرتی کانپ گئی نعرہ سے کافر گئے سنا کا کھائے
تمام کی ادھر پڑے اڑا کے رن میں ٹوٹے تلوار
اس ڈھن اور پچھم میں جھکے فرشتے پانچ ہزار
حال سنایا اپنے دل کو ہو ان گئے خوشی میں بھول

کاٹ کاٹ کافر جوانوں کو پہنچا آئے نرکھ دھام
وقت شام تک یہ کھیت میں گرم لڑائی کا بازار
پیاسے رہ گئے خون لہو سے عربی غیوروں کے ہتھیار
بہت خوشی میں عربی چہرہ ہرہ کر ہیں صافہ آئے
جتنی شہیدوں کی لاشیں تھیں سب لائی ہیں کی سرائے
کمریں کھولیں ہیں جوانوں نے تن سے کھولے ہتھیار
بند و بست کھانے کا کرکے عربی سو دیئے پیر پسار
کوچ ہو گیا کفاروں کا جو کچھ بچ پائے جوان
رن کا ناتا پھینک بدن سے گھوڑے تھان بندھوائے
حکم سنایا ہے ترقوم نے اب تم جائے کرو آرام
چلی فوج آداب بجا کے اور سردار چلے سلائے
سات ہزار تھے جن بارگ میں دیئے دکھائی تھیں شرار
بارہ لاکھ فوج کافر کی ہیں باقی نو لاکھ جوان
ایک ایک سالار کی بارگ میں سرداروں نے کری شمار
کوئی بڑبڑا دے سوتے میں کسی کو خواب پڑ کو ہلائے
کوئی دیکھے خواب کے اندر ہرا حاکم لیا بندھائے
ہوئی یہ حالت کفاروں کی جو سوتے میں لگے ہران
ہوا نور کا تڑکا سبدم اللہ اکبر اٹھے پکار
ہوئے بندگی رب سے فارغ گدی بت سے کئے انکار

جوت سکے عربی رن کھیتن سے جا جنت میں کرا مقام
سورج ڈوب گیا پچھم میں اُس دم ٹھنڈی ہوئی تلوار
جیت کا ڈنکہ پڑا عرب کا رن میں ہار پڑی کفار
نعرہ رکھیں ہوا جیت کا عربی ہو کے اکٹھے آئے
کوچ ہو گیا عربوں کا اپنے ڈیرے پہنچے آئے
گھوڑے باندھ دیئے تھانوں سے اور زینوں کو دیا اتار
تھوڑے جوان رہے پہرہ پر اب تم حال سنو کفار
پھری اداسی سب جوانوں پہ پہنچے نگر بدر درمیان
چڑھی رسولی اب بنگلہ میں سب جوانوں نے لئی جمائے
سورج نکلے وقت صبح کو بنگلے آئے کرو مقام
اپنی اپنی اب بارگ میں سب نے پاؤں دئے پھیلائے
ایک لاکھ دل کی بارگ میں اسی ہزار گئے اسوار
تین لاکھ دل کفاروں کا رن کھیتن میں ہوا کٹان
کوئی کوئی جا گرے بارگ میں اور کوئی سو دکے پاؤں پسار
سیس کاٹ دئے ہم لوگوں کے عربی دہنے گھر میں آئے
توڑ کنگوری لئی قلعہ کی اور گدی کو لیا چھینائے
نرج خواب کے چھوڑ بچھونا عربی دل کا سنو بیان
ہوئی نمازیں گول گول میں آگے حال کرو دل بتار
صفیں برابر کھڑیں فوج کی آگے فوجوں کے سردار

جمع ہوئی سب فوج عرب کی تب گدی پت حکم سنائے
کمریں باندہ ہو راہ خدا میں دیگا ہری جیت کرائے
سنی یہ باتیں سرداروں نے گول گول کو دیا سنائے
باندہ لئے ہتیار بدن سے اور گھوڑوں کو لیا سجائے
بن ٹھنکر تیار ہوئے سب بانکے چھیل عرب کے جو ان
لی اجازت گدی پت سے سارے جوان ہوئے تیار
سب سرداروں پر جھنڈے ہیں جھنڈے تنے رہی لہرائے
عربی علم گھومتے چلیں بادو باجے بجے اگاڑ
جائے وہاں سے رن کھیتوں میں اپنا مورچہ دیا لگائے
بھری اُمنگیں سب جوانوں نے ساری فوج کھڑی تیار
اُٹھا بھیند سے دل کا دل میں ہیبت رہے گھبرائے
حکم سنایا سرداروں کو جوانوں سنو کان لگائے
ہمت باندہ لیو دل اندر دہاوا ٹکر کرو تمام
سنت یہ باتیں حاکم گڈھ کی سب سردار کہیں للکار
فوج کٹیلی دیس عرب کی دل بولا سادے سمجھائے
ہمت ٹوٹ گئی جوانوں کی عرب مار دیئے سردار
حال تایا ہے سینے کا جو جو دیکھا دیا سنائے
لگا کہن تب سرداروں سے میں جوانوں کا لیوں بلائے
سدا سے ہو جاوئی بھوانی ٹھاکر لچھمن سیتا رام

رہو جا وتیار جوانوں جھپٹ لو ہتیار لگائے
وعدہ رب نے کرا جیت کا آج وفا پورا ہو جائے
سجنے لاگی فوج عرب کی ڈنکا بانا لیا سجائے
ڈنکا باجہ بجنے لگا دہونسہ بجا گول میں جائے
سجے بیر سردار بہادر ساجے گدی پت بلوان
ننگے ہوگئے برچھی بھالے ننگی چمک رہی تلوار
بجا نقارہ کوچ کا جبدم سب نے گھوڑے دیئے بڑھائے
چلی برابر فوج عرب کی جنگی بیچ چلے سردار
پیدل پلٹن اسواروں کی سو صف بندی دی کروائے
چلوں نگر میں کفاروں کے تس کا حال کروں اظہار
جتنا دل تھا کفاروں کا نگاہوا اکٹھا آئے
راج پاٹ کا مالک کردوں جو دشمن کو دے بھگائے
تو تم جیت لیو دشمن کو رن میں سبہ تمہارا نام
بڑے بہادر وہ عربی ہیں جنگی ہی جائے نہیں مار
ٹھہر سکے اُن کے مُہرے پہ ایسا کوئی دیکھتا نائے
گھائل ہوگئے بہت سے جو وہ مارے گئے بہت اسوار
سُنیں یہ باتیں حاکم گڈھ نے بولا بیٹھ بیٹھ میں جائے
یہ بیچ جان لیں من اپنے بیت پڑے کوئی کام نہ آئے
اپنا اپنا مونڈ چھپایا اوچھے وقت نہ آیا کام

کٹ کٹ کر سیس گریں اور لاسے برسا ہو موسلادھار
مار مار کافر جوانوں کو عربن دئے سمر میں ڈار

اندر باؤ سندھ لڑا عربی دل سدرہ بدرہ ری کسی کو نائے
نبد ہا پڑ از قوم کھیت میں کافروں کو پڑا دکھائے

چلے جھپٹ کر اپنے حاکم پہ اور ڈوری کو دیا کٹائے
گھوڑے منموہن کے اوپر زقوم دیا بھلائے

آئے رستے اُت لڑتے لڑتے جودھا شیر علی سردار
صورت دیکھی ہے زقوم کی دل میں کرنے لگے بچار

اسکو باندہ دیا ڈوری سے کیسے آیا بند چھڑائے
سُرخی چھائے گئی آنکھوں میں اور گھوڑیکو دیا گھمائے

صورت دیکھی شیر علی کی کافر گھوڑا دیا اُڑائے
جا کے چھپ گیا ہے کھیتوں میں اپنی لیگیا جان بچائے

دیکھہ یہ فرقی رن جتویا ہاری گول چلے ہہرائے
ہلچل ڈالدی کھیتوں میں کافر دہرئی دئے سلائے

جھکے ادھر سردار عرب کے جھوکے گدی پت سردار
ہلہ بولدیا فوجوں نے کفاروں کو دیا اُکھار

ایسی مار پڑی عربوں کی کافر سکے نہ چوٹ سنبھار
باگیں موڑ دیں تیچھے کو بھاگے ڈال ڈال ہتیار

بھاگا بھاگ پڑی کھیتوں میں گھوڑے فروٹ دار اُڑائے
پیچھا پھر کر کوئی نہ دیکھے سب کو اپنی جان بچائے

پیچھا داب رہا عربی دل ایکت چلی جائے کر بان
بھاگ گئے وہ رن کھیتوں سے کافر گھسے قلعہ میں جان

بھاگا تک نید کرے جوانوں نے عربی سوچ سمجھ رہ جائے
شیر علی کا دل چڑھ ہوا گدی پت کہیں سنائے

کون جتن یہاں کرنا چاہیئے کس بدہ گھسیں قلعہ میں جائے
ایک کام ہے عربوں کا جبتک ملے راستہ نائے

عرض یہ باتیں گدی پت نے شیر علی سے کہیں سنائے
سانچا نام محمد کے رب کا الا اللہ کر سنائے

اتنی باتن کے کہنے میں علی مرتضےٰ شیر خدائے
چلتے قلعہ کی اور جھپٹ کر لینے کا دھیان لگائے

بھرا جو نعرہ الا اللہ کا دہرتی ہلی ہلا آسمان
کافر گر گئے قلعہ کے اندر سارا قلعہ لگا تھرآن

گرے کنگورے ٹوٹ ٹوٹ کر اور دہرتی گر پڑی دیوار
اوندھے پڑے قلعہ میں کافر جتنے الگ پڑے ہتیار

ملا راستہ عربی دل عربی گھسے قلعہ میں جائے
پکڑ لیا دل کفاروں کو اور زقوم کو لیا بندھائے

قلعہ فتح کر تلوار دل اور اب حفصے نگر میں جائے
جتنے جوان نگر کے اندر سبکو قید لیا کروائے

جیت کا ڈنکا ہوا جب دھونسہ بجا گونجیں جائے
جھنڈا گاڑ دیا بنگلہ میں جب چمک رہی تلوار
حکم دیا پھر گدی پت نے شیر علی سے کریں بیان
حکم سنت یہ سرداروں نے اپنے کہو پہنچے جائے
چاروں جو دہا ہیں زقوم کے باقی فوج اور سردار
پہونچ گئے نزدیک قلعہ کے اور قیدیوں کو دیا نکھا
جتنے قیدی قلعہ کے اندر اور زقوم بدر کا لائے
سر اٹھا سب قیدیوں کو اور آگے کو دیا بڑھائے
کولی بھر لی سب بیٹوں کی اور چھاتی سے لیا لگائے
دیا بڑھا کر کفاروں کو عزلی ڈانٹ ڈپٹ بتلائے
تھوڑی دیر کا عرصہ گزرا جا پہونچے بنگلہ درمیان
چاروں راجکنور کافر کے اور زقوم بدر سردار
حکم سنایا گدی پت نے کلمہ سنو کان لگائے
ایک خدا کو اب تم جانو دوجا جسکا نہیں شریک
راضی سے آجاؤ دین میں ہم راضی اور خدا ہمار
مال ملک سب تمرے لیں سبکے سیس دیں کٹوائے
سنی یہ بات گدی پت کی زقوم اور راجکنوار
قدموں گر گئے آنحضرت کے ہاتھ جوڑ کر کہیں سنائے
کرو مسلمان ہم لوگوں کو بھری معاف کرو تقصیر

ہاتھ اٹھائے سب جوانوں رب اپنے کا منائے
آس پاس افسر عزلی دل بیچ میں گدی پت سردار
جتنے قیدی قلعہ کیمپ میں حاضر کرو بلا کر درمیان
جتنے قیدی تھے ڈیروں میں سب کو آگے لیا کرائے
بندھے بندھائے چلے بلکتے پیچھے ہیں مری سوار
ایک سردار ہا پہرہ پر باقی گھسے قلعہ میں آئے
آگے کر لیا کفاروں کو باہر گئے قلعہ سے آئے
کافر دیکھ رہا بیٹوں کو آنسو گرے دھرن پر جائے
سوگ پڑ رہا کفاروں میں جسکا کوئی ٹھکانا نائے
دہشت چھائی سرداروں کی کافر بڑھے اگاڑی جائے
گدی پت کے نظر گزارے قیدی بندھے بندھائے جوان
پانچوں کافر کھڑے اگاڑی فوجیں کھڑی قطار قطار
دین ہمارے کو تم مانو کلمہ پڑھو خوشی سے جائے
ذات پاک قدرت اسکی دل میں سمجھو ٹھیک ٹھیک
جو انکار کرو کچھ اسمیں سر خنجر سے لئیں اوتار
تمریاں لیجاہیں پکڑ عرب کو سب کو مومن دین بنائے
ہوئی روشنی دل میں پیدا الا اللہ کا نعرہ مار
جیسا حکم کرو گدی پت ہمکو ایک عذر ہے نائے
تمسا حاکم نہ ملنے گا چاہے لاکھ کریں تدبیر

اب تک بت پتھروں کی پوجا اس سے نفع ملا کچھ نا ئے
سنی یہ باتیں گدی پت نے دل میں بہت مگن ہو جائے
بٹھا دیا سب کفاروں کو آپ بیٹھ بیچ میں جائے
لا الٰہ کہکر الا اللہ کہا محمد رسول اللہ
کر امصافحہ گدی پت نے دل میں بھرا نور ایمان
جتنی رعیت تھی زقوم کی سبکو مومن دیا بنائے
توڑ دیا سب بتخانوں کو بت پتھرونکو دیا گرائے
نام بدلا یا ہے زقوم کا رکھا دوسرا شاہ نعیم
بڑی محبت بادشاہ سے بیٹھے گدی پت سردار
دین کا ڈنکا بجا بدر میں پانچوں وقت ہوئے اذان
زیارت کریں رسول خدا کی چلیے ہو کے شہر میں جائے
جو جو دین اسلام کی باتیں سب جو انکو دیں بتائے
بہت دنوں تک بدر میں رہکر بولے گدی پت سردار
سنیں یہ باتیں بادشاہ نے ہاتھ جوڑ کے سنائے
بہت کہنے اور سننے سے بیس روز تک کرا مقام
حکم سنایا گدی پت نے جوانوں سنو لگا کر کان
بڑی جنگی فوج عرب کی للسے جوان ہوئے تیار
راہ خدا میں جو کوئی مانگے حاضر کرو جان اور مال
بھوکے ننگے کو دو دھن دولت جتنے بچے ہوئے یتیم

سانچا پاک خدا کو جانا اور سب دل سے دیا بھلائے
اترے سنگھاسن سے نیچے اور چھاتی سے لیا لگائے
کرا مسلمان کفاروں کو سبکو کلمہ دیا پڑھائے
نہیں بندگی کے لائق ہے کوئی سوا تیرے اللہ
نعرہ مارے سب جوان مشرق بدر نگر درمیان
جتنی تریاں ہیں نگر میں سبکو کلمہ دیا پڑھائے
کفر کی پوتھی منگوا کر سبکی راکھ دی کروائے
نام لوٹ دیئے راجکنور کے ال ملک سنجر قدیم
چند روز کے اندر شہر میں بنگئی مسجد تین ہزار
پڑھیں نمازیں سنگ جماعت عربی اور بدر کے جوان
نام خدا کا گھر گھر باجے رحمت ایسی ہوئی خدا سے
دھن دولت خیرات ہو رہی بھوکے ننگے دیں دعائے
دیو اجازت ہم لوگوں کو دیکھیں نگر مدینہ کیسا
چند روز تک رہو نگر میں طبیعت ابھی بھری نہ ہمارے
ملی اجازت بادشاہ سے لیکر رب ہی کا نام
سب تیار رہو جلدی سے مگر مدینہ کرو سامان
ہاتھ پکڑ کے بادشاہ کا بولے گدی پت سردار
پانچوں وقت عبادت رب کی ہو تریوں کی رکھوال
ان لوگوں کی مدد کرو تم ہر دم ساہو شاہ نعیم

Title Page Printed at Peco Art Press, Lahore.